جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

ہومیو انجکشن طبع دوئم

HOMOEO INJECTION

مصنف و مؤلف

ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ شرف الدین (ایم۔ ڈی۔ ہومیوپیتھ)

(مُصنّف)

دار ہومیوپیتھی، قانونِ ہومیوپیتھی، نونہال ہومیوپیتھی، بایوکیمک سالٹس،
ہومیوپیتھک ریپرٹری، اناٹومی فزیالوجی، آلہ اسٹے تھسکوپ،
تعلقات ادویات، جانوروں کا ہومیوپیتھک علاج، ہومیو مدر ٹنکچر کا
خارجی و داخلی استعمال

چیف ایڈیٹر

رسالہ رہنمائے ہومیوپیتھ

پبلشرز

دی اسٹار ہومیو میڈیکل ہال (رجسٹرڈ)

مقام و پوسٹ تاج پور ضلع دربھنگہ (بہار)

PRICE RS. 1.50 N.P

بار دوئم ۲ ہزار

475

رہنمائے ہومیوپیتھ

یہ رسالہ زیر ادارت جناب ڈاکٹر ایس۔ ایم غفور الدین صاحب ۱۹۵۲ء سے سہ ماہی ماہ جنوری، اپریل، جولائی اور اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔

'رہنمائے ہومیوپیتھ' ہندوستان کا بزبانِ اُردو صرف ایک تنہا پرچہ ہی نہیں ہے، بلکہ سستا اور کثیر الاشاعت بھی ہے۔ اس کا مقصد ہومیوپیتھی کی اشاعت اور ہومیوپیتھ ڈاکٹروں کو طب ہومیوپیتھی کے متعلق مفید اور ضروری معلومات مضامین اور خبروں سے باخبر کرنا ہے۔ ہر ہومیوپیتھ کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔

سالانہ چندہ :- ایک روپیہ ۵۰ نئے پیسے (RS. 1.50)

۳۷ نئے پیسے کا ڈاک ٹکٹ بھیجکر نمونہ کا پرچہ حاصل کر سکتے ہیں

ملنے کا پتہ :- دفتر رسالہ رہنمائے ہومیوپیتھ

تاج پور۔ ضلع دربھنگہ (بہار)

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

ہومیو انجکشن

سکنڈ ایڈیشن

HOMOEO INJECTION

(2nd Edition)

BY

Dr. S. M . Sharfuddin (M. D. M.)

مصنفہ و مؤلفہ

ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ شرف الدین (ایم۔ ڈی۔ ہومیوپیتھ)

(مصنف)

راز ہومیوپیتھی ، قانون ہومیوپیتھی، نونہال ہومیوپیتھی، بایوکیمک سالٹس،
ہومیو ریپرٹری، اناٹومی فزیالوجی، آلہ اسٹےتھسکوپ، ہومیو مدر ٹنکچر کا خارجی و داخلی استعمال،
جانوروں کا ہومیوپیتھک علاج، تعلقات ادویات وغیرہ

چیف ایڈیٹر:۔ رسالہ رہنمائے ہومیوپیتھ

پبلشر

دی اسٹار ہومیو میڈیکل ہال (رجسٹرڈ) تاجپور۔ ضلع دربھنگہ

بار دوئم .... ۱۹۶۳ء .... قیمت:۔ ایک روپے پچیس نئے پیسے

یبل لیتھو پریس رمنہ روڈ۔ پٹنہ ۴

۷۸۶

دیباچہ طبع دوئم

اس دور میں عوام کی نظروں میں انجکشن کی وقعت دوا سے کہیں زیادہ ہے۔ اس لئے ہومیوپیتھ معالج بھی اس کی ضرورت کو محسوس کر رہے تھے۔ لیکن انہیں خالص ہومیوپیتھک انجکشن بک نہیں مل رہی تھی ناچیز نے پہلے پہل بزبان اردو ہومیو انجکشن پہلا اڈیشن ہومیوپیتھس کے لئے ۱۹۵۵ء میں پیش کیا۔

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ہومیو انجکشن کی تمام کاپیاں ضرورت مندوں کے ہاتھوں ختم ہوگئیں۔ اب بفضلہ تعالیٰ سکنڈ اڈیشن چند صفحات کے اضافہ کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ امید کہ اس اڈیشن کو بھی پہلے اڈیشن کی طرح شرفِ قبولیت حاصل ہوگا۔

خادم ہومیوپیتھی
شرف الدین (ہومیوپیتھ)
۲۰ جنوری ۱۹۶۳ء

An Humble Servant of Homoeopathy

DR. S. M. SHARFUDDIN (M.D.H.)

557

ڈاکٹر سید محمد شرف الدین (ام۔ڈی۔ایچ۔)

مصنف راز ہومیوپیتھی، قانون ہومیوپیتھی، نونہال ہومیوپیتھی، جانوروں کا ہومیوپیتھک علاج، ہومیو انجکشن، ہومیوپیتھک مدر ٹنکچر کا خارجی و داخلی استعمال، تعلقات ادویات، آلہ اسٹتھسکوپ، ہومیو ریپرٹری، اناٹومی فزیالوجی، بایوکیمک سالٹس وغیرہ اور چیف ایڈیٹر رسالہ رہنمائے ہومیوپیتھ۔

مقام و پوسٹ تاج پور ضلع دربھنگہ

557

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
دیباچہ طبع دوئم	۲
دیباچہ طبع اول	۷ تا ۱۰
اقسام انجکشن	۱۱
انجکشن دینے کے طریقے	۱۲
انجکشن دینے کا مقام	۱۴
انجکشن کی دواؤں کا قیام اثر	۱۵
پریکٹس	
اگزیما، انفلوئنزا، آتشک۔	۱۶
استسقا، آواز کا بیٹھ جانا	۱۶
امراض چشم۔	۱۶
امراض دل، امراض گردہ۔	۱۷
امراض حیض امراض جلد۔	۱۷
امراض دانت، امراض حلق۔	۱۷
امراض غدود، آنت کا سل۔	۱۷
آنت اترنا، اسقاط حمل۔	۱۸

مضمون	صفحہ
آنکھوں کا آنا، بیری بیری،	۱۸
بچوں کے دانت نکلتے وقت	۱۸
کی تکلیفیں، بواسیر، بخار، بانجھپن	۱۸
بیہوشی، بہراپن، پتھری،	۱۹
پیشاب کا تکلیف سے آنا،	۱۹
پیشاب کا بند ہو جانا	۱۹
پیشاب کی حاجت بار بار اور	۱۹
پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔	۱۹
پیشاب بے خبری میں ہو جائے	۱۹
پسلی کا درد، پلیگ۔	۱۹
پیچش، پاگل پن، پیٹھ کا درد،	۲۰
پلورسی (ذات الجنب)،	۲۰
پستان کا ورم یا پھوڑا،	۲۰
پستان کا زخم یا سرطان،	۲۰
تشنج (کزاز) ٹائیفائڈ۔	۲۰

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
جگر اور طحال کی بیماریاں	۲۱	سرطان الرحم، سوکھا،	۲۴
جوڑوں کا ورم، یا بات، جلنا،	۲۱	سیلان خون، سرسام۔	۲۴
جریان منی یا احتلام،	۲۱	فالج، فیل پا، فوطوں میں پانی	۲۵
چیچک، چوٹ۔	۲۱	بھر آنا۔	۲۵
حیض کی زیادتی، حیض کی کمی،	۲۱	قبض، قے یا متلی۔	۲۵
حیض کا بند ہو جانا یا وقت پر نہ ہونا	۲۲	کھانسی، کان کا بہنا، کان کا درد،	۲۵
حیض کا درد کے ساتھ ہونا،	۲۲	کان کا پھوڑا، کھجلی۔	۲۵
خسرہ، درد پستان، دست،	۲۲	کوڑھ، کمی خون، کینسر، کاربنکل	۲۶
دنبل اور پھوڑے، دمہ، درد سر،	۲۳	کرم شکم، کانچ کا نکلنا، کالا آزار،	۲۶
درد کمر، داد، دونڈھی، درد شکم	۲۳	کنٹھ مالا، گھیگھا، گنٹھیا یا	۲۶
دماغی کمزوری یا تھکاوٹ، درد دل	۲۳	جوڑوں کا درد۔	۲۶
دق، ڈفتھریا، ذیابیطس، رعشہ	۲۳	لو لگنا، ملیریا بخار۔	۲۶
رتوندھی۔	۲۳	موتیا بند، منہ آنا، مرگی	۲۷
رحم سے بکثرت اخراج		معدہ کی خرابی، نمونیہ	۲۷
خون۔	۲۴	نزلہ و زکام، نیند کا نہ آنا، نکسیر	۲۷
رحم کا ٹل جانا۔	۲۴	نامردی۔	۲۷
زچہ کا بخار، زخم	۲۴	وجع مفاصل،	۲۷
سوزاک، سیلان الرحم۔	۲۴	ورم رحم، ورم معدہ، ہولدل،	۲۸

مضمون	صفحہ
ہڈیوں کی بیماریاں، ہچکی، ہیضہ،	۲۸
ہسٹریا، یرقان۔	۲۸
خواص الادویہ	
اکونائٹ۔	۲۹
آرسنک، انٹیم ٹارٹ،	۳۰
اینم کروڈ، ایپس۔	۳۱
اپیکاک، اوپیم۔	۳۲
اسپائی جلیا، اسپونجیا۔	۳۳
الیسٹر فاس، اگریکس مس، اگنیشیا،	۳۴
الوز۔ الومینا۔	۳۵
اسٹافی سیگریا، ایسٹک ایسڈ۔	۳۶
اکھوڑا، امون کارب۔	۳۷
اکلیفا انڈیکا، آرنیکا، ابروٹینم	۳۸
آرم مٹ، آیوڈیم۔	۳۹
اناکارڈیم۔ اکٹیا ریسی مو	۴۰
برائی اونیا، بلاڈونا۔	۴۱
بپٹیشیا۔ بڈیاگا۔	۴۲
بیوفو۔ بیسیلینم، بربرس	۴۳

مضمون	صفحہ
برائٹا کارب، برومیم۔	۴۴
پلسٹیلا۔ پلاٹینا۔	۴۵
پٹرولیم۔ پائروجینم۔	۴۶
پلمبم۔ پوڈوفائلم۔	۴۷
تھوجا۔	۴۸
ٹری بنیھ، ٹیوبرکیولینم	۴۹
جلسیمیم، چائنا۔	۵۰
چلی ڈونیم۔	۵۱
ڈروسیرا، ڈلکا مارا۔	۵۲
ڈیجی ٹیلس۔ رس ٹکس	۵۳
روٹا۔ ریڈیم برومائڈ۔	۵۴
سلفر۔	۵۵
سیپیا۔ سیانوتھس، سلفورک ایسڈ	۵۶
سڈرن، سلیشیا۔	۵۷
سارساپریلا	۵۸
سنگونیریا، سائنا	۵۹
سمفائٹم، سکیل کار، سورنیم	۶۰
فائٹولکا۔ فاسفورس	۶۱

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
فیرم مٹ -	٦٢	گرافائٹس، گلونائن -	٧٤
کالوسینتھ، کالوفائلم -	٦٣	لائیکوپوڈیم - لکے سس -	٧٥
کافیا - کیپسیکم -	٦٤	مرکیورلیس سال -	٧٦
کارڈولیس میر - کروٹن ٹگ -	٦٥	مرکیوریس کار - مسکس -	٧٧
کاربوویج - کلکیریا کارب -	٦٦	للی فولیم؛ نٹرم میور -	٧٨
کریازوٹ - کاسٹیکم	٦٧	نکس وامیکا -	٧٩
کیکٹس - کپرم مٹ -	٦٨	نکس مسکٹا، واریٹرم البم	٨٠
کالی کارب -	٦٩	وریولینم، ویکسینیم، ہائیوسیامس	٨١
کالی بائکرومم، کیمفر -	٧٠	ہائیڈراسٹس، ہائڈروکوٹائل	٨٢
کینتھرس، کمومیلا -	٧١	ہائی پیریکم -	٨٢
کالنسونیا، کونیم -	٧٢	ہیفرسلفر	٨٣
کالچیکم	٧٣	ہمامیلس - پوبیٹوریم پرف -	٨٤

دیباچہ طبع اوّل

اس وقت دنیا میں انجکشن کی قدر اور مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔ اور ۷۵ فی صدی سے بھی زیادہ لوگوں کا اعتقاد انجکشن پر ہے۔ بہت سے ہومیوپیتھ ڈاکٹر انجکشن کے سخت مخالف ہیں۔ میں بھی انجکشن کا قائل نہ تھا۔ لیکن زمانہ کی روش اور حسب ذیل نمبروار چند مجبوریوں کے باعث میں بھی اس کی اہمیت کا قائل ہو گیا۔ کیونکہ بسا اوقات بیہوشی کے عالم میں بھی جب کہ مریض کو دوا گھونٹنے کی بالکل سکت باقی نہیں رہتی ہے تو اس وقت انجکشن آبِ حیات کا کام کرتا ہے اور یہی ایک ذریعہ رہ جاتا ہے کہ دم توڑتے توڑتے ہوئے مریض کے جسم میں دوا پہنچا کر ملک الموت کو واپس کیا جا سکتا ہے۔

عوام کی خواہش کے مطابق اور معالج کی سہولت کے لئے بہت سی ہومیوپیتھک کمپنیوں نے ہومیوپیتھک دواؤں کے انجکشن ایجاد کر دیئے ہیں۔

ڈاکٹر ہنمن کے Dudgeon's Organon (page885th Edition) پر یہ تحریر ہے:۔
"Only in the most urgent cases where danger to life. And imminent death allow, no time

for the action of a Homoeopathic remedy, it is aamissidle and judicious to stimulatc physical life with all means at our command.

جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ضروری حالتوں میں جہاں جان کے خطرے کا اندیشہ ہو اور دوا کے استعمال اور اس کے فوری اثر کرنے کا موقع یا وقت نہ ہو وہاں پر جتنے بھی طریقے ہمارے پاس ہیں ان کو کام میں لا کر مریض کی جان بچانا ہی قانون اور مذہب ہے۔

اس کے علاوہ ہمارے ہندوستان کے مشہور و معروف ڈاکٹر مہندر لال سرکار۔ ایم۔ ڈی۔ ایل۔ سی۔ آئی۔ ای نے بھی لکھا ہے :۔

"In cholera when there are excessive vomitting and Purging, the well selected medicine acts more speedily in given through injection."

جس کا ترجمہ یہ ہے کہ مرض ہیضہ میں جبکہ قے اور دست بہت زیادہ ہوتا رہے تو اس وقت ٹھیک اور صحیح تجویز کی ہوئی دوا بذریعہ انجکشن بہت جلد فائدہ کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل حالتوں میں معالجوں کے لئے انجکشن دینا ضروری ہو جاتا ہے۔

(۱) مریض بے ہوش ہو اور اس کو دوا گھونٹنے کی سکت اور حلق سے

نیچے اتارنے کی طاقت باقی نہ ہو۔

(۲) مرض تیزابیت کے مریضوں کو جب دوا اثر نہ کرے تو اس حالت میں ہومیوپیتھک دوا کا انجکشن کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

(۳) بہت سے مذہب کے پابند مریض اس شبہہ سے دوا نہیں کھاتے کہ معلوم نہیں دوا کن چیزوں سے بنی ہے۔ اس حالت میں بھی اس مرض کو دور کرنے کا انجکشن ہی بہتر ذریعہ ہے۔

(۴) جو لوگ زیادہ شراب یا نشیلی چیزوں کا استعمال کرتے ہیں جس سے ہومیوپیتھک دوا کے اثر میں خلل پہنچتا ہے۔

(۵) جو مریض حقہ، سگریٹ، کھینی، تمباکو استعمال کر کے دوا کے اثر کو زائل کر دیتے ہوں۔

(٦) کہنہ اور لاعلاج مرض میں اونچی طاقتوں کی دوا کے استعمال کے دوران میں مریض پیاز، لہسن، وغیرہ استعمال کر کے دوا کے اثر کو زائل کر دیتے ہیں۔

(۷) دوا استعمال کرتے ہی دوا بذریعہ قے فوراً باہر نکل آتی ہو۔

مندرجہ بالا مثالوں پر جب آپ غور کریں گے تو آپ خود بخود اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ انجکشن دینا کیوں ضروری ہے۔ اردو زبان میں ہومیوپیتھک انجکشن کی کتابوں کی بہت ہی کمی ہے۔ چند ڈاکٹران ہومیوپیتھک انجکشن کے نام سے ایلوپیتھک انجکشن بک لکھ کر ہومیوپیتھ کو دھوکا دے رہے ہیں۔ میرے اس کتاب کے لکھنے کا مقصد صرف اتنا ہی ہے کہ لوگ دھوکے سے بچیں اور بجائے ایلوپیتھک انجکشن کے جس طاقت کی دوا

مریض کو کھانے کو دیں اسی طاقت کی وہی دوا بذریعہ انجکشن مریض کے جسم میں پہنچائیں۔ تاکہ مریض جلد صحت یاب ہو جائے۔

ملک کے ہومیوپیتھ معالجوں کے اصرار پر یہ "ہومیو انجکشن" ناظرین کے پیش خدمت ہے۔ اس کتاب کی مدد سے ڈاکٹران ہومیوپیتھ انجکشن کے طریقے اور محل استعمال کو بخوبی سمجھ سکیں گے۔

میں نے میٹریا اور پریکٹس پر اتنا ہی روشنی ڈالی ہے جتنا کہ انجکشن سے اس کو سروکار ہے۔ تاکہ کتاب ضخیم نہ ہو جائے۔ جس کے مطالعے سے ناظرین اکتا نہ جائیں اور نہ اتنی کوتاہی سے کام لیا ہے کہ اصل مطلب ہی فوت ہو جائے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹران ہومیوپیتھ تو خود ہی پریکٹس اور میٹریا میڈیکا سے اچھی طرح واقف ہیں۔ اس لئے اس کو اتنا طول دینے کی چنداں ضرورت نہ تھی۔

امید کہ ناظرین میری دیگر تصانیف کی طرح اس کتاب کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اور خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے۔ نیز اس کتاب کے اندر جو غلطیاں ہوں اس سے ناچیز کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔

آپ کا خدمت پسند

ناچیز:- شرف الدین

۹ ۷/۵۵ ء

اقسام انجکشن

منہ کے علاوہ دوسرے طریقے سے انسان کے جسم میں دوا پہنچانے کا نام انجکشن ہے۔ انجکشن کے بہت سے اقسام ہیں۔ جیسے آنت وغیرہ میں پانی چڑھانا، ڈوس کرنا، انیما وغیرہ وغیرہ لیکن انجکشن جو جلد (کھال) کے اندر دیئے جاتے ہیں، ان کی مندرجہ ذیل پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) انٹرا ڈرمل انجکشن ———— Interadermal

انسان کے جسم کی کھال کی کئی تہیں ہوتی ہیں۔ اس قسم کے انجکشن جلد کے اندر پہلی سطح کے اوپری تہہ میں دیئے جاتے ہیں۔

(۲) ہائپوڈرمک انجکشن ———— Hypodormic

اس قسم کا انجکشن جلد (کھال) کی پہلی سطح کے نیچے دیئے جاتے ہیں۔

(۳) انٹر مسکولر ———— Inter muscular

یہ انجکشن گوشت کے پٹھوں میں دیئے جاتے ہیں۔

(۴) انٹر وینس ———— Inter venous

یہ انجکشن نیلے رنگ کے نس میں دیئے جاتے ہیں جس میں گندا خون دوڑتا ہے۔

(۵) انٹرا اسپائنل انجکشن ———— Instraspinal

یہ انجکشن ریڑھ کی ہڈی کے اندر دیئے جاتے ہیں۔

ہومیو پیتھک دواؤں کا انجکشن ہائپو ڈرمک طریقے سے دیئے جاتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(الف) سبکیٹنس ——————— (Subcutanous)

(ب) انٹر مسکولر ——————— Inter muscular

سبکیٹنس :- یہ انجکشن زیر جلد دیا جاتا ہے اس طرح دوا کا اثر خون میں بہت جلد پھیل جاتا ہے۔

انجکشن دینے کے طریقے Direction

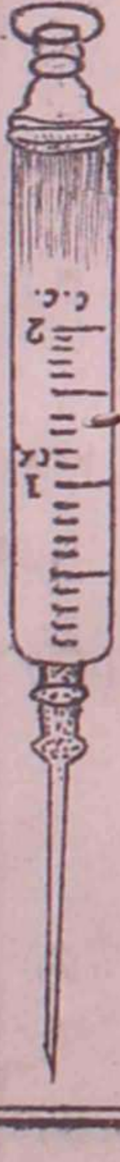

انجکشن دینے کے طریقے جاننے کے لئے آپ کو یہ بھی جان لینا ضروری ہے کہ دوائیں کیسی ہوتی ہیں۔ دوائیں عموماً سیال (عرق) اور سفوف دو قسم کی ہوتی ہیں۔ سیال دوا کے امپیل توڑ کر آسانی سے سرنج میں بذریعہ سوئی دوا بھر لی جاسکتی ہے۔ سفوف کی شکل کی دواؤں کو ری ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے انجکشن دیا جاتا ہے اس طرح کے سفوف کے لئے ڈسٹلڈ واٹر ہمیشہ بند امپیل ہی کا استعمال کرنا چاہیئے۔

1c.c. یا 2c.c. کی پچکاری میں ایک باریک سوئی فٹ کر کے ریکٹیفائڈ اسپریٹ سے خوب صاف کرلیں۔ موقع بہ موقع اسپریٹ سے صاف کر لینے کے پہلے سرنج کو گرم پانی یا ڈسٹلڈ واٹر سے بھی صاف کر سکتے ہیں۔ سرنج صاف کر لینے کے بعد

امپل (انجکشن کی دوا کی شیشی) کے گلے کو کاٹ کر یا توڑ کر دوا کو سرنج میں کھینچ لیں اس کے بعد سرنج کے سوئی والے حصّہ کو اوپر اٹھا کر پچکاری کو دباتے ہوئے اس کے اندر کی کل ہوا کو باہر نکال دیں چھوٹے چھوٹے بلبلے جب غائب ہو جائیں اور دوا نکلنے لگے تو چھوڑ دیں۔ اس کے بعد

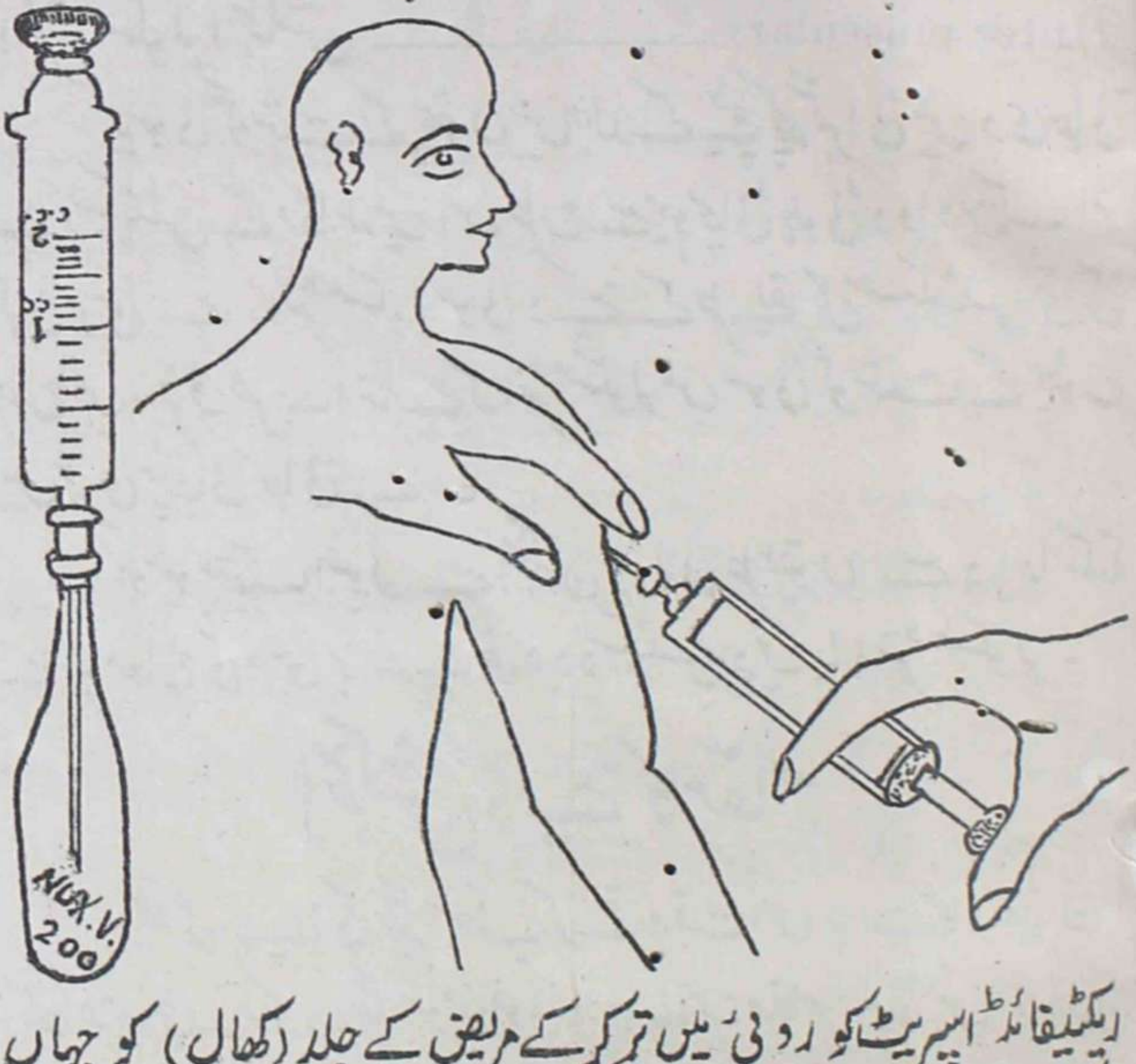

ریکٹیفائڈ اسپریٹ کو روئی میں تر کر کے مریض کے جلد (کھال) کو جہاں انجکشن دینا ہے خوب اسٹرلائز کر لیں انجکشن دیتے وقت گوشت کو دو انگلیوں سے پکڑ کر اوپر اٹھائیں جس میں گوشت کا ایک گوشہ بن جائے پھر اس گوشت کے درمیان سوئی کو ترچھا چبھا کر جلد (کھال) کی پہلی یا

دوسری سطح میں دوا پُش کریں۔ انجکشن دینے میں جلدی بازی نہ کریں سوئی نکالنے کے بعد تھوڑی سی ریکٹیفائڈ اسپرٹ روئی میں تر کرکے انجکشن دینے والے مقام پر آہستہ آہستہ ملیں۔ اس طرح کی اسپرٹ میں تر روئی پہلے سے تیار رکھیں۔

انٹر مسکولر انجکشن ______ (Inter muscular)

یہ سوئی گوشت کے پٹھوں میں جلد کے نیچے کچھ گہرائی میں دی جاتی ہے۔ سبکیٹنس کے مقابلہ میں اس طرح سے پہونچائی ہوئی دوا دیر تک اثر کرتی رہتی ہے۔ انٹر مسکولر سوئی دینے کے طریقے کل سبکیٹنس ہی کی طرح ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ انٹر مسکولر میں سوئی گوشت کے پٹھوں میں گہری چبھائی جاتی ہے۔

ہومیو پیتھک اصول سے انجکشن دونوں طریقوں سے دیا جا سکتا ہے یہ معالج کی مرضی پر منحصر ہے خواہ وہ سبکیٹنس دیں یا انٹر مسکولر۔

انجکشن دینے کا مقام

انجکشن دینے کی جگہ منتخب کرتے وقت اس بات کا دھیان رکھنا ضروری ہے کہ وہ جگہ سوجی ہوئی نہ ہو یا اس مقام پر کوئی نس شریان یا ہڈی تو موجود نہیں ہے۔ اس کا صحیح مقام کاندھے کے نیچے اور بازو کے اوپری حصے کے پٹھے اور کمر کے نیچے چوتڑ کے پٹھے ہیں۔

سوئی نوکیلی اور تیز ہونی چاہیئے۔ سوئی زنگ آلود اور گھسی نہ ہو۔

سوئی ۲۲ یا ۲۴ نمبر کی استعمال کریں۔ سوئی دینے کے قبل پتلے تار سے جو کہ نئی سوئی کے ساتھ رہتا ہے اس سے سوئی کے سوراخ کو صاف کر لیں۔

انجکشن کی دواؤں کا قیام اثر

۳، ۶ یا ۳۰ طاقت کی دواؤں کے انجکشن کو ۲۴ گھنٹے کے بعد دہرا سکتے ہیں۔ نازک حالت میں ۳، ۶، ۱۲ یا ۲۴ گھنٹے کے اندر بھی دہرا سکتے ہیں۔

۲۰۰ طاقت کی دوا کا انجکشن ہر چار یا آٹھ روز کے درمیان دہرانا چاہیئے۔

۱۰۰۰ طاقت کے انجکشن کو آٹھ دس روز کے بعد دہرانا چاہیئے۔

اگر آپ کو دواؤں کا امپلس دستیاب نہ ہو سکے تو بی، ٹی یا کسی اچھی کمپنی کی دوا کا پانچ سات قطرہ 1c.c. یا 2c.c. ری ڈسٹلڈ واٹر کے امپیل میں ٹپکا کر انجکشن دے سکتے ہیں۔

پریکٹس

پریکٹس کے اصول وضوابط پر شرح وبسط کے ساتھ روشنی ڈالنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ آپ اس سے اچھی طرح واقف ہیں صرف جس بیماری میں جو دوا زیادہ کارآمد ہیں انہیں کا نام پیش کر رہا ہوں جس سے آپ کو دوا چُننے میں زیادہ دشواری نہ ہو۔

اگزیما:۔ گرافائٹس، رس ٹکس، آرسنک، سیپیا، رس ون، کلکیریا کارب پٹرولیم، لائیکوپوڈیم، ریڈیم برومائڈ، سورنیم، مزیریم۔

انفلوئنزا:۔ انفلوئنزنیم، بپٹشیا، رس ٹکس، برائی اونیا، جلسی میم، سلفر، یوپیٹوریم پرف، آرسنک، نٹرم میور، بلاڈونا، سباڈیلا۔

آتشک:۔ سفیلینیم، مرکیوریس سال، سلفر، ہیپر سلفر، سورنیم، بلاڈونا، نائٹرک ایسڈ، آرسنک، فائٹولکا، تھوجا، سلیشیا۔

استسقا:۔ ایپوسائنم، چائنا، آرسنک، لائیکوپوڈیم، ایپس، برائی اونیا، ڈیجی ٹیلس، کلکیریا کارب، سلفر، فیرم مٹ، چائنم سلف۔

آواز کا بیٹھ جانا:۔ کاسٹیکم، اکونائٹ، آیوڈیم، ہیپر سلفر، فاسفورس

امراض چشم:۔ اکونائٹ، بلاڈونا، یوفریشیا، مرکیوریس سال، سلفر،

پلسٹیلا، ہیپر سلفر، سلیشیا، نٹورک ایسڈ، اٹیم ٹارٹریکم، رسٹکس۔

امراض دل:۔ ڈیجی ٹیلس، کیکٹس، اسپائی جلیا، کروٹیلس، برائی اونیا،

امراض گردہ:۔ بربرس، کینتھرس، کلکیریا کارب، بلاڈونا، اکونائٹ، ٹری بنتھ، ڈیجی ٹیلس، سالسا پریلا، کالچیکم، لائیکوپوڈیم۔

امراض حیض:۔ پلس، سیپیا، ایکٹاریسی مو، کمو میلا، چائنا، نکس وامیکا، سلفر، سمی سی فیوگا، لکے سس، کونیم، کالو فائلم، میگنیشیا میور، وائی برنم، پلاٹینم، ایلیٹرس فری نوسا۔

امراض جلد:۔ سلفر، سورنیم، گرافائٹس، رس ٹکس، سلیشیا، ہیپر سلفر، مرکیوریس سال، تھوجا، ریڈیم برومائڈ، ڈلکامارا، ہائی پریکم، سیپیا، ہائڈروکوٹائل، مزیریم، آرسنک۔

امراض دانت:۔ پلانٹیگو، اکونائٹ، کمومیلا، بلاڈونا، مرکیوریس سال، کریازوٹ، پلسٹیلا، نائٹرک ایسڈ، اسپائی جلیا۔

امراض حلق:۔ اکونائٹ، بلاڈونا، ڈفتھیرنیم، فائٹولکا، آرسنک، سلیشیا، ہیپر سلفر، لکے سس، نائٹرک ایسڈ، سلفر، رس ٹکس۔

امراض غدود:۔ اکونائٹ، بلاڈونا، سلفر، کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، سلیشیا، مرکیوریس سال، بڈمیاگا، آیوڈیم۔

آنت کاسل:۔ سلفر، نکس وامیکا، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم

آیوڈیم، رس ٹکس، کمر وٹن ٹگ۔

آنت اترنا:۔ نکس وامیکا، اکونائٹ، لائیکوپوڈیم، اسکولس ہپ، لکے سس، بلاڈونا، کلکیریا کارب، سلفورک الیسڈ۔

اسقاط حمل:۔ سبائنا، سکیل کار، آرنیکا، کموملا، ڈائی برنم، اکٹیا ریسی مو، پاسٹیلا، ایلیٹرس فری نوسا۔

آنکھوں کا آنا:۔ یوفریشیا، پلسٹیلا، مرکیوریس فنال، بلاڈونا، سلیشیا، اکونائٹ، ہیفر سلفر، سلفر، نائٹرک الیسڈ، ارجنٹم نائٹرک۔

بیری بیری:۔ ایکس، ایپوسائنم، آرسنک، کیکٹس، ڈیجی ٹیلس، رسٹکس، کروٹیلس، کالی کارب، برائی اونیا، ہائڈروکوٹائل۔

بچوں کو دانت نکلتے وقت کی تکلیفیں:۔ کموملا، پوڈوفائیلم، کلکیریا کارب، اپیکاک، الحقوزا، میگنیشیا کارب۔

بواسیر:۔ سلفر، نکس وامیکا، اسکولس ہپ، ایلوز، ہمقوجا، کالنسونیا۔

بخار:۔ اکونائٹ، آرسنک، اپیکاک، انٹیم ٹارٹ، برائی اونیا، بلاڈونا، بپٹیشیا، نکس وامیکا، سلفر، پلسٹیلا، رسٹکس، نیٹرم میور، یوپیٹوریم پرف، چائنا،

بانجھپن:۔ اکٹیا ریسی مو، پلسٹیلا، سلیشیا، اشوکا، سیپیا، نیٹرم میور، کونیم، آیوڈیم، بورکیس، ایلیٹرس فری نوسا۔

بیہوشی :- چائنا، کیمفر، مسکس، اگنیشیا، اکونائیٹ،
اوپیم -
بہرا پن :- پلسٹیلا، چائنا، سلفر، بلاڈونا، ایسٹرنخاس -
پتھری :- بربرس، بلاڈونا، کلکیریا کارب، سارساپریلا،
لائیکوپوڈیم -
پیشاب کا تکلیف سے آنا :- اکونائیٹ، بلاڈونا، کینتھرس،
ٹری بنتھ، بربرس، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، کیمفر، سارساپریلا،
کیپسیکم، مرکیورلیس سال، نکس وامیکا -
پیشاب کا بند ہو جانا :- کینتھرس، ٹری بنتھ، بلاڈونا، اوپیم، اکونائیٹ
ہائیوسیامس، کاربوٹج، نکس وامیکا، کالی بائیکرومم،
کیمفر، سکیل کار -
پیشاب کی حاجت بار بار اور پیشاب قطرہ قطرہ ہو :-
نیرم مٹ، اسٹافی سگریا، اکونائیٹ، بلاڈونا،
نکس وامیکا، کیمفر، کینتھرس، ٹری بنتھ، ایپس،
کریا زوٹ، بربرس، کاپچیکم -
پیشاب بیخبری میں ہو جائے :- بلاڈونا، ہائیوسیامس،
اوپیم، ایسڈ میور -
پسلی کا درد :- اکونائیٹ، بلاڈونا، برائی اونیا، انٹیم ٹارٹ،
فاسفورس، برومیم، اسپونجیا، رسٹکس -

پلیگ :۔ اگنیشیا، پلیگنیم، پائرو جلینم، بیپٹیشیا، کوبرا، برائی اونیا، لکے سس، بلاڈونا، ہیفر سلفر، فاسفورس، اکونائٹ، کیمفر، مرکیورئیس سال، کاربوویج، آرسنک، اوپیم، جلسی میم۔

پیچش :۔ مرکیوریس سال، مرکیوریس کار، سلفر، نکس وامیکا، الوز، پلسٹیلا، بلاڈونا، اکونائٹ، کالوسینتھ، اپیکاک، کاربوویج، کینتھرس، آرسنک، رسٹکس۔

پاگلپن :۔ بلاڈونا، ہایوسیامس، ہیلی بورس، اگنیشیا۔

پیٹھ کا درد :۔ رس ٹکس، برائی اونیا، کالی کارب، اکونائٹ۔

پلوریسی (ذات الجنب) :۔ اکونائٹ، برائی اونیا، انٹیم ٹارٹ، فاسفورس، سلفر، اسپونجیا، بلاڈونا، برومیم۔

پستان کا ورم یا پھوڑا :۔ برائی اونیا، فائیٹولکا، بلاڈونا، ہیفرسلفر، سلیشیا۔

پستان کا زخم یا سرطان :۔ سلیشیا، برائی اونیا، فائیٹولکا، ہائیڈراسٹس، کونیم، ہیفر سلفر، آرسنک آیوڈ، آرسنک۔

تشنج (کزاز) :۔ بلاڈونا، جلسی میم، کیرم مٹ، رسٹکس، کاسٹیکم، کالچیکم، سائکوٹا ویروزا، مسکس۔

ٹائیفائڈ :۔ بپٹیشیا، اسٹیک ایسڈ، آرم ٹری فائلم، آرسنک،

بلاڈونا، برائی اونیا، چائنا، کلکیریا کارب، کروٹیلس، کاربو وج، رسٹکس، جلسی میم، اوپیم، اپیکاک، میورٹیک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، مرک سال۔

جگر اور طحال کی بیماریاں: ۔ سینوتھس امریکانہ، کارڈوس میر، اکونائٹ، نکس وامیکا، پوڈوفائلم، چائنا، چلی ڈونیم، آرسنک، برائی اونیا، نیٹرم میور، لائیکوپوڈیم۔

جوڑوں کا ورم یا بائی: ۔ آرنیکا یورلنس، برائی اونیا، رسٹکس، سمی سی فیوگا، سلفر، گوائیکم، کالمیا۔

جلنا: ۔ کینتھرس، مرکیوریس سال، سلیشیا، یورٹیکا یورنس۔

جریان منی یا احتلام: ۔ ایسڈ فاس، اگنس کاسٹس، چائنا، پکرک ایسڈ، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، کلکیریا کارب، برائٹا کارب، برومیم، سلینیم، کلاڈیم۔

چیچک: ۔ انٹیم ٹارٹ، آرسنک، کیمفر، پلسٹیلا، مرکیوریس سال، سلفر، سلیشیا، تھوجا، زنکی میم، ویریلینم، کاربو وج۔

چوٹ: ۔ آرنیکا، رسٹکس، روٹا، ہائی پیریکم، سمفائٹم، لیڈم۔

حیض کی زیادتی: ۔ پلسٹیلا، چائنا، سبائنا، ہمامیلس، پلاٹینا، اپیکاک، ملی فولیم، کموملا، اکٹیا ریسی مو، نکس وامیکا۔

حیض کی کمی :۔ کونیم، پلسٹیلا، سیپیا، کموٹیلا، سلفر، اکٹیا ریسی مو، پلاٹینا، گرافائٹس، نٹرم میور۔

حیض کا بند ہو جانا یا وقت پر نہ ہونا :۔ پلسٹیلا، سیپیا، فیرم مٹ، کموٹیلا، سمی سی فیوگا۔

حیض کا درد کے ساتھ ہونا :۔ پلسٹیلا، سیپیا، اکٹیا ریسی مو، برائی اونیا، سکیل کار، نکس وامیکا، وائی برنم، کالو فائلم۔

خسرہ :۔ اکونائٹ، بلاڈونا، باربیلینم، انٹیم ٹارٹ، پلسٹیلا، جلسی میم، برائی اونیا، آرسنک، فاسفورس، رس ٹکس، سلفر۔

درد پستان :۔ کونیم، سنگونیریا، سمی سی فیوگا، پلسٹیلا، بلاڈونا، سلفر، برائی اونیا۔

دست :۔ سلفر، نکس وامیکا، چائنا، برائی اونیا، اپیکاک، پلسٹیلا، کیمفر، کاربوویج، وریٹرم البم، اکونائٹ، پوڈوفائلم، کروٹن ٹگ، انٹیم ٹارٹ، کموٹیلا، آرسنک، فاسفورس، مرکیورس سال۔

دنبل اور پھوڑے :۔ بلاڈونا، ہیپر سلفر، سلفر، سلیشیا، مرکیورس سال، آرسنک، ہائی پریکم۔

دمہ :۔ اپیکاک، نیٹرم سلف، انٹیم ٹارٹ، بلاٹا، کالی بائکروم، آرسنک، کپرم مٹ، کاسٹیکم، بسی لینم، کالی کارب، اسپونجیا، الومینا۔

درد سر:۔ اسپائی جلیا، اکونائٹ، بلاڈونا، برائی اونیا، گلونائن،
نکس وامیکا، سلفر، پلسٹیلا، سیپیا، جلسی میم، اگنیشیا، سنگونیریا۔

درد کمر:۔ رسٹکس، برائی اونیا، کالی کارب، سلفر، نکس وامیکا،
اکونائٹ، سمی سی فیوگا، آرنیکا، یوپیٹوریم پرف۔

داد:۔ بیسی لینم، گرافائٹس، سیپیا، سلفر، رسٹکس، ہائڈروکوٹائل،

دنوندھی:۔ بتھ روپس، بلاڈونا اسٹرامونیم، فاسفورس، سلفر، سلیشیا،
نکس وامیکا۔

درد شکم:۔ کالوسنتھ، نکس وامیکا، بلاڈونا، برائی اونیا، لائیکوپوڈیم،
ڈسکوریا۔

دماغی کمزوری یا تھکاوٹ:۔ چائنا، ایسڈ فاس، پکرک ایسڈ،
اناکارڈیم۔

درد دل:۔ برائی اونیا، اکونائٹ، ککٹس، آرنیکا، اسپائی جلیا،
سمی سی فیوگا۔

دق:۔ بیسی لینم، ٹیوبرکولینم، فاسفورس، سلفر، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم،
برائی اونیا، آیوڈیم، پلسٹیلا، ڈروسرا، سلیشیا۔

ڈفتھیریا:۔ ڈفیتھرینم، فائٹولکا، لکے سس، بپٹیشیا، اکونائٹ، بلاڈونا
آرسنک، مرکیورلیس۔

ذیابیطس:۔ سائی زائی جیم جمبولینم، لائیکوپوڈیم، ایسڈ فاس، سکیل کار،
ارجنٹم مٹ، لیکٹک ایسڈ، کریازوٹ، ٹری نتھ۔

رعشہ :- بلاڈونا ، اگنیشیا ، پلاٹینا ہسکس ، زنکم ، اگریکس ۔
رتوندھی :- نکس وامیکا ، بلاڈونا ، لائیکوپوڈیم ، فائسوسٹگما ، ناٹرک ایسڈ ،
چائنا ، سلفر ۔
رحم سے بکثرت اخراج خون :- سبائنا ، ہمامیلس ، ملی فولیم ، آرنیکا ،
سکیل کار ، کموميلا ، تھلاسپی ، چائنا ، نکس وامیکا ، سیپیا ،
پلسٹیلا ، سلفر ، ایلٹرس فری نوسا ، اشوکا ۔
رحم کا ٹل جانا :- سیپیا ، بلاڈونا ، سمی سی فیوگا ، کاسٹیکم ، اسٹینم ۔
زچہ کا بخار :- برائی اونیا ، پلسٹیلا ، پائروجینیم ، آرنیکا ۔
زخم :- ہیپر سلفر ، سلیشیا ، مرکیوریس سال ، آرسنک ، کلکیریا کارب ،
بلاڈونا ، ایسٹرنا برگ ، ہائی پریکم ۔
سوزاک :- تھوجا ، مرکیوریس سال ، بلاڈونا ، میڈھورنیم ، کینتھرس ،
کنابس سٹ ، سیپیا ، کنابس انڈ ۔
سیلان رحم :- کلکیریا کارب ، سیپیا ، پلسٹیلا ، سلیشیا ، گرافائٹس ،
اکٹیا ریسی ہو ، سلفر ، کریازوٹ ، لائیکوپوڈیم ، ایلومینا ۔
سرطان :- آرسنک آیوڈ ، تھوجا ، سلفر ، گرافائٹس ،
ہائڈراسٹس ۔
سوکھا :- سلفر ، کلکیریا کارب ، لائیکوپوڈیم ، نیٹرم میور ، سلیشیا ،
ابروٹینم ۔
سیلان خون :- ملی فولیم ، چائنا ، نکس وامیکا ، ہمامیلس ، اپریکاک ، پلسٹیلا ۔

سرسام :۔ بلاڈونا، ہایوسیامس، اسٹرامونیم، اوپیم، ایپس، ہیلی بورس، برائی اونیا، آرسنک۔
فالج :۔ جلسی میم، پلمبم، برائیٹا کارب، بلاڈونا، اسٹرامونیم، سلفر، رسٹکس۔
فیل پا :۔ ہائیڈروکوٹائل، ان اکارڈیم۔
فوطوں میں پانی بھر آنا :۔ اکونائٹ، اسپونجیا، لائیکوپوڈیم، روڈوڈنڈرن، رسٹکس، پلسٹیلا، سلیشیا، برائی اونیا۔
قبض :۔ لائیکوپوڈیم، برائی اونیا، نکس وامیکا، اوپیم، ایلومنا، ہائڈراسٹس، گرافائٹس، پلمبم، سیپیا، کالن سونیا۔
قے یا متلی :۔ اپیکاک، انٹیم ٹارٹ، برائی اونیا، پلسٹیلا، انٹیم کروڈ، آرسنک، الکوحا، فاسفورس، آئرس ورس، ملی فولیم۔
کھانسی :۔ اکونائٹ، برائی اونیا، بلاڈونا، اپیکاک، ڈروسیرا، انٹیم ٹارٹ، پلسٹیلا، سلفر، فاسفورس، کلکیریا کارب، جلسی میم، سنگونیریا، کالی بائیکرومم، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، کالی کارب۔
کان کا بہنا :۔ پلسٹیلا، مرکیورئیس سال، نائٹرک ایسڈ، سلفر، ہیپر سلفر، کلکیریا کارب، گرافائٹس۔
کان کا درد :۔ بلاڈونا، پلسٹیلا، اکونائٹ، سلفر، کمومیلا۔
کان میں پھوڑا :۔ بلاڈونا، سلفر، ہیپر سلفر، سلیشیا، مرکیورئیس سال۔
کھجلی :۔ سلفر، سورنیم، گرافائٹس، سیپیا، کلکیریا کارب۔

لائیکوپوڈیم، ریڈیم برومائڈ، آرسنک، مزیریم۔

کوڑھ:۔ سلفر، کروٹلس، سیپیا، آرسنک، لکے سس، بلاڈونا، ہائڈرو، کوٹائل، گرافائٹس، ایگریکس۔

کمی خون:۔ چائنا، ایسڈ فاس، نیٹرم میور، فیرم مٹ، پلسٹیلا، آرسنک۔

کینسر:۔ رسٹکس، ہائیڈراسٹس، ریڈیم برومائڈ، ایکسرے، سلفر، کیپس البم، سلیشیا، لکے سس۔

کاربنکل:۔ سلفر، سلیشیا۔

کرم شکم:۔ سائنا، نکس وامیکا، اسپائی جلیا، سلفر، اسٹینم، سنٹونائن۔

کارنج نکلنا:۔ سلفر، نکس وامیکا، الوز، اپوڈوفائلم، برائی اونیا۔

کالا آزار:۔ آرسنک، نیٹرم میور، چائنا، سینوتھس، کارڈوئس میر، فاسفورس، چلی ڈونیم۔

گنٹھ مالا:۔ بلاڈونا، کلکیریا کارب، بسی لینم، آیوڈیم، بڑیاگا۔

گھیگھا:۔ آیوڈیم، اسپونجیا، لائیکوپوڈیم۔

گٹھیا جوڑوں کا درد:۔ رس ٹکس، آرنیکا یورلس، سلفر، کالچیکم، اکونائٹ، برائی اونیا، گوائیکم، سمی سی فیوگا۔

لو لگنا:۔ گلونائن، بلاڈو، نیٹرم میور، کیمفر۔

ملیریا بخار:۔ اپیکاک، نیٹرم میور، چائنا، سڈرن

جلسی میم، کیکٹس، سلفر، نکس وامیکا، یوپیٹوریم پرف، آرسنک، پلسٹیلا، پوڈوفائلم۔

موتیا بند :۔ فلورک ایسڈ، ارجنٹم نائٹرک، سلفر، لائیکوپوڈیم، سیپیا کاسٹیکم۔ فائی سوسٹگما۔

منہ آنا :۔ سلفر، نٹرم میور، مرکیوریس سال، کلکریا کارب، سیپیا۔

مرگی :۔ بلاڈونا، کیرم مٹ، اگنیشیا، کلکریا کارب، سکس، بیوفو، اوپیم۔

معدہ کی خرابی :۔ سلفر، نکس وامیکا، پلسٹیلا، لائیکوپوڈیم، چائنا، کاربوویج، انٹیم کروڈ، مرکیوریس، اناکارڈیم۔

نمونیہ :۔ اکونائٹ، برائی اونیا، انٹیم ٹارٹ، بلاڈونا، فاسفورس، سلفر، لائیکوپوڈیم، اوپیم، آیوڈیم، ہایوسیامس، جلسی میم، آرسنک، رس ٹکس، برومیم، سنگونیریا۔

نزلہ و زکام :۔ اکونائٹ، ایلیم سیپا، سباڈیلا، کیمفر، برائی اونیا، پلسٹیلا، نیٹرم میور، ڈلکامارا، نکس وامیکا، آرسنک۔

نیند نہ آنا :۔ اگنیشیا، سلفر، کافیا، نکس وامیکا، پلسٹیلا، چائنا، پیسی فلورا۔

نکسیر :۔ برائی اونیا، ملی فولیم، ہمامیلس، نکس وامیکا، چائنا۔

نامردی :۔ کونیم، لائیکوپوڈیم، چائنا، ایسڈ فاس، نکس وامیکا، اگنس کاسٹس، اناکارڈیم، بیوفو، کلاڈیم۔

وجع مفاصل :۔ اکونائٹ، برائی اونیا، رسٹکس، سلفر، کالچیکم، اکٹیا ریسی مو، ڈلکامارا، یوپیٹوریم پرف۔

ورم رحم :۔ سبائنا، بلاڈونا، سیپیا، پلسٹیلا، ہائیڈراسٹس، لکے سس، سلفر، سمی سی فیوگا، آرم مٹ۔

ورم معدہ :۔ آرسنک، اپیکاک، کاربوو ج، پلسٹیلا، سلفر، نکس وامیکا، مرکیوریس سال، انٹیم کروڈ۔

ہولدل :۔ اکونائٹ، بلاڈونا، ڈیجی ٹیلس، کیکٹس، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، اسپائی جلیا، چائنا۔

ہڈیوں کی بیماریاں :۔ کلکیریا کارب، رسٹکس، سلفر، آرنیکا، روٹا، سمفائٹم۔

ہچکی :۔ نکس وامیکا، نیٹرم میور، سائکوٹا، اگنیشیا، سائکلیمن، مسکس، پلسٹیلا، فاسفورس، سلفر، بلاڈونا، انٹیمنٹم ٹاکم، اسٹانی سگیریا۔

ہیضہ :۔ اکونائٹ، آرسنک، چائنا، کاربوو ج، وریٹرم ایلم، کیمفر، نکس وامیکا، سلفر، سکیل کار، کروٹن ٹگ، آئرس ورس، پوڈو فائلم، اپیکاک، پلسٹیلا، مرکیوریس سال۔

ہسٹریا :۔ مسکس، کیمفر، اگنیشیا، پلسٹیلا، پلاٹینا، نکس مسکٹا۔

یرقان :۔ لائیکوپوڈیم، برائی اونیا، پوڈو فائلم، چائنا، مرکیوریس سال، کلکیریا کارب، چلی ڈونیم۔

خواص الادویہ

اگر انجکشن میں کام آنے والی دواؤں کا میٹریا لکھا جائے تو ایک موٹی کتاب بن جائے گی۔ اس لئے میں ضروری نہیں سمجھتا کہ میٹریا طول طویل لکھ دوں۔ اس طرح کا میٹریا آپ کے پاس ہے ہی۔ لہٰذا میں یہاں مشہور دواؤں کا مختصر ہنٹس میٹریا لکھ رہا ہوں تاکہ آپ کو دوا تجویز کرنے میں مدد مل سکے۔

اکونائٹ نیپ:۔ نبض اچھلتی ہوئی پُر اور تیز۔ پیاس سخت۔ مریض بار بار کافی مقدار میں پانی پیئے۔ پھر بھی پیاس نہ بجھے۔ بے چینی زندگی سے نا امیدی، تبدیلی موسم کے سبب یا ٹھنڈی سرد ہوا لگ کر کوئی مرض یکایک پیدا ہو جائے۔ کبھی جاڑا اور کبھی گرمی معلوم ہو، زبان خشک، سرخ اور متورم، زبان کے نیچے حلقے میں جھنجھناہٹ اور جلن۔

زیادتی مرض:۔ شام کے وقت گرم مقام میں، تکلیف شدہ عضو کے بل لیٹنے سے اور تمباکو پینے سے۔

کمی مرض:۔ دن میں کھلی ہوا میں، شراب پینے اور پسینہ نکلنے کے بعد

نوٹ:۔ پسینہ نکلنے پر اکونائٹ کا استعمال بند کر دینا چاہیئے۔ اور حسب علامات دیگر ادویات منتخب کرنا چاہیئے۔

آرسنک:۔ نبض دبی ہوئی اور تیز، غیر محسوس یا وقفہ دار۔ مریض کو بیچینی گھبراہٹ اور زندگی سے نا امیدی ہو، مریض بار بار ایک دو گھونٹ پانی پیئے۔ مرض دن یا رات میں بارہ بجے کے بعد بڑھے کمزوری سارے جسم میں۔ پیٹ میں جلن، پیاس ہو مگر پانی پینے کے فوراً بعد بذریعہ قے نکل جائے۔ اخراج سے بدبو آئے۔ پسینہ نکلنے پر پیاس کی زیادتی، زبان کا رنگ نیلا، سفید، بھورا یا سیاہ مگر خشک ضرور ہو۔

زیادتی مرض:۔ بارہ بجے دن اور بارہ بجے رات کے بعد، سر نیچا کرنے سے، تکلیف والے کروٹ لیٹنے سے، سرد پانی یا کھانے سے، آرام کرنے اور ٹھنڈک سے۔

کمی مرض:۔ گرم گرم کھانے سے، گرمی سے اور سر اونچا کرنے سے۔

اینٹیم ٹارٹ:۔ نبض تیز، کمزور، کانپتی ہوئی، کھانسی خشک مگر کھانسی کرتے وقت گھڑگھڑ کی آواز ہو، جاڑا یا کپکپی۔ پیاس نہ ہو یا بالکل کم ہو۔ بہت سستی یا گہری نیند۔ پسینہ سرد، ران و کمر میں درد، دائیں کروٹ لیٹنے سے مرض میں کمی۔ پتلی چیز حلق سے نیچے نہ اترے کھانے کے بعد کھانستے کھانستے غذا یا بلغم کی قے ہو جائے۔ زبان کے کنارے سرخ اور اس پر موٹے میل کی تہہ۔

زیادتی مرض :- تبدیلی موسم، گرم کمرے میں رات کو لیٹنے سے، سرد مرطوب موسم سے اور کھٹی چیزوں کے استعمال سے ۔

کمی مرض :- دائیں کروٹ لیٹنے سے، سرد ہوا سے، ڈکار آنے سے، بلغم نکلنے پر اور تن کر بیٹھنے سے ۔

انٹیم کروڈ :- نبض تیز، زبان پر گاڑھی سفید میل، زندگی سے ناامیدی، مزاج چڑچڑا، اچار یا کھٹی چیزوں کے کھانے کی خواہش زیادہ ہو، ہاضمہ خراب، ذائقہ کڑوا، متلی، پیٹ میں درد، پاخانہ پانی کے مانند یا آؤں ملا ۔

زیادتی مرض :- ٹھنڈے پانی کے غسل سے، کھانے کے بعد زیادہ گرمی اور زیادہ سردی سے ۔

کمی مرض :- آرام کرنے سے، کھلی ہوا میں اور گرم پانی کے غسل سے ۔

ایپس :- نبض تیز، کوئی بھی ورم یا درد میں شہد کی مکھی کی طرح ڈنک مارنے جیسا درد، جلن اور سرخی ہو ۔ سرسام میں مریض یکایک چیخ اٹھے، غشی، پیاس بالکل نہ ہو یا کم ہو، حلق میں ورم اور درد، استسقاء، پتی یا دانے نکل آویں ۔ زبان پر ڈنک مارنے جیسا درد، جلن اور سوجن ہو، سرخ چھالے زبان پر ہو ۔ مریض چپ چاپ رہنا پسند کرے ۔

زیادتی مرض :- حرکت سے، سونے کے بعد زیادہ سردی اور گرمی سے اور گرم کمرے میں بیٹھنے سے ۔

کمی مرض :۔ کھلی ہوا میں ٹہلنے، کپڑا اتار دینے اور ٹھنڈے پانی سے۔

ایپیکاک :۔ معدہ کی خرابی سے کوئی مرض ہو۔ متلی یا قئے۔ قئے ہو جانے پر بھی متلی نہ رکے۔ زبان زرد یا اس پر میل کی تہہ۔ کونین سے رکا ہوا بخار۔ ملیریائی بخار میں اس دوا کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے اس دوا سے اگر بخار نہ بھی رکتا ہے تو دیگر دواؤں کے انتخاب کے لئے علامات صاف ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ منہ میں خشکی:۔

زیادتی مرض :۔ چھونے سے، حرکت سے، مچھلی، روغن دار غذا، برف سردی سے اور خشک موسم میں۔

کمی مرض :۔ آرام کرنے سے دبانے سے اور آنکھیں بند کرنے سے۔

اوپیم :۔ نبض بھری ہوئی یا بالکل سست۔ زبان خشک اور مفلوج۔ آنکھیں سرخ اور متورم۔ چہرہ سرخ یا سیاہی مائل۔ آنکھیں نصف کھلی اور نصف بند۔ غنودگی۔ سانس خراٹے دار جس کو مریض منہ کھول کرے۔ پاخانہ قلیل مقدار میں سیاہی مائل بدبو دار یا گولیوں کے مانند خشک۔ اوپیم کی تکلیفات، ڈر، غصہ، شرمندگی، یکایک خوشی یا لکڑی کے کوئلہ کے دھوآں سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ دوا بچوں، بوڑھوں اور شرابیوں کے مرض میں زیادہ تر مفید ہے۔

زیادتی مرض :۔ نیند کے بعد، پسینہ کی حالت میں، خوف، پریشانی کے وقت

سانس کھینچنے اور حرکت سے۔

کمی مرض:۔ سردی سے، دن میں اور شام میں۔

اسپائی جلیا:۔ نبض وقفہ دار، دبی یا کانپتی ہوئی، حافظہ کمزور۔ نصف سر کا درد جو طلوع آفتاب کے وقت شروع ہو اور شام کو کم ہو جائے۔ درد حرکت سے بڑھے۔ منہ میں خشکی۔ زبان پر چھالے متلی اور ترش ڈکار۔ پیشاب جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ آئے۔ فوطے میں کھجلی۔ کھانسی خشک۔ سانس لینے میں تکلیف۔

زیادتی مرض:۔ شور وغل، حرکت سے، جاڑے کے موسم میں۔ سرد ہوا کے جھونکے سے اور صدمہ سے۔

کمی مرض:۔ سر کو اونچا رکھنے سے۔ سانس لینے سے اور دائیں کروٹ لیٹنے سے۔

اسپونجیا:۔ نبض بھری ہوئی سخت و تیز، مستقبل کا خوف اور مزاج مریض ضدی ہو۔ اس دوا کا خاص اثر اعضاء تنفس پر ہوتا ہے۔ جلن، خراش سانس تکلیف سے آنا۔ گلٹیوں کا ورم اس کی خاص علامتیں ہیں۔ امراض دل اور ذیابیطس (ڈبہ) میں زیادہ مفید ہے۔ زبان خشک مٹیالے رنگ کی۔ یا اس پر دانے ہوں، ذائقہ میٹھا۔ پیاس اور بھوک کی زیادتی۔

زیادتی مرض:۔ آندھی اور طوفان کے وقت، آدھی رات کے پہلے، اوپر چڑھنے

خشک ہوا سے، حرکت اور گہری سانس لینے سے۔
کمی مرض :۔ سونے، نیچے اُترنے، جھکنے اور موسم برسات کی آمد سے۔
الیسڈ فاس :۔ نبض کمزور، وقفہ دار یا غیر محسوس، زبان خشک، ذائقہ نمکین۔ پیاس نہ ہو۔ دماغی کمزوری۔ کند ذہن لڑکوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔ دھڑکن۔ احتلام کی کثرت۔ منی پتلی ہو گئی ہو بال گرتے ہوں۔ سفید رنگ کا دست یا پیشاب۔ نیند میں مریض بڑبڑائے۔
زیادتی مرض۔ دماغی محنت، کثرت جماع یا مشت زنی اور زیادہ بات چیت کرنے سے۔
کمی مرض :۔ سونے۔ جسم کو گرم رکھنے، حرکت کرنے اور تر موسم میں۔
اگریکس مس :۔ نبض کمزور۔ بے قاعدہ اور بیچ بیچ میں ضرب چھوڑ دے۔ تشنج غنودگی۔ دماغی کمزوری اور کند ذہنی۔ جسم میں چیونٹی کے رینگنے جیسا سُرسُراہٹ اس کی خاص علامت ہے۔ جلن اور خارش۔ نیند میں مریض چونکے۔ سویرے سو کر اٹھنے کے بعد چکر۔
زیادتی مرض :۔ کھلی اور ٹھنڈی ہوائیں۔ جماع کے بعد، سرد موسم میں اور بادل کی گرج سے
کمی مرض :۔ آہستہ آہستہ چلنے اور آرام کرنے سے۔
اگنیشیا :۔ نبض بھری ہوئی اور تیز۔ منہ کا ذائقہ کھٹا۔ منہ میں تھوک یا بلغم کی زیادتی۔ مریض کبھی ہنسے اور کبھی روئے۔ بے صبری چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ آجائے۔ تنہائی پسند ہو۔ کسی صدمہ کے بعد کوئی مرض لاحق ہو۔ مریض ہمیشہ غم اور صدمہ میں ڈوبا ہو۔ ہسٹریا یا گلین کسی صدمہ یا تکلیف کے بعد ہو۔

زیادتی مرض :۔ جھکنے اور کھڑے ہونے سے ۔
کمی مرض :۔ آرام کرنے، پہلو بدلنے، لیٹنے، ڈکار لینے، سانس لینے اور نگلنے سے ۔
الومنا :۔ زبان سرخ اور خشک ۔ منہ میں خشکی اور پیاس کی زیادتی ۔ زبان پر زخم یا سوئی چبھنے کا احساس ہو ۔ ذائقہ کھٹا یا کڑوا ۔ گوشت سے نفرت ۔ نمکین غذا کی طرف طبیعت رجوع ہو ۔ پانی پینے سے معدہ میں درد کھانے کے بعد فوراً یا صبح سویرے پاخانہ لگے ۔ پیچش میں بلا ارادہ پاخانہ ہو جائے ۔ کھٹی غذا سے تکلیف میں زیادتی ہو ۔
زیادتی مرض :۔ شام کو جمائی لینے سے، چبانے، چلنے، کھڑے ہونے، گرمی اور گرم مرطوب موسم سے ۔
کمی مرض :۔ ٹھنڈے موسم میں، ٹھنڈی چیز لگانے سے ۔
الومینا :۔ نبض بھری ہوئی اور تیز ۔ زبان پر خارش، چھوٹے چھوٹے زخم یا سرسراہٹ ہو ۔ بھوک کی کمی ۔ پاخانہ تھوڑا اور سخت ۔ آنتوں میں پاخانہ خشک ہو کر پڑا رہتا ہو لیکن پاخانہ کی حاجت نہیں ہوتی ہو ۔ پاخانہ تکلیف سے اور زور لگانے سے ہو ۔ مریض پست ہمت ہو ۔ یہ دوا اُن لوگوں کے لئے زیادہ مفید ہے جو دن بھر بیٹھ کر کام کرتے ہیں، یا پرانی تکلیفوں یا امراض جلدی میں مبتلا ہوں بیماری دوسرے دن یا وقفہ دے کر بڑھے ۔
زیادتی مرض :۔ نئے اور پورے چاند میں، صبح کو، سہ پہر کو، ٹھنڈی ہوا سے، خشک موسم میں اور جماع کے بعد

کمی مرض :۔ ٹھنڈے پانی کے غسل سے تکلیف والے مقام کو نمی پہنچانے سے، گرمی، گرم غذا اور گرم پانی سے۔

اسٹافی سگریا :۔ نبض تیز، چھوٹی یا کانپتی ہوئی۔ زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے۔ مزاج میں چڑچڑاپن۔ حافظہ کمزور۔ مریض غمگین، غصہ ور اور تنہائی پسند ہو۔ مشت زنی اور جماع کی زیادتی کے بعد کوئی مرض لاحق ہوا ہو۔ یہ دوا اس مریض کے چکر کے لئے مفید ہے جس کو چکر گھومتا ہوا معلوم ہو۔ دانت کے درد میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہو لیکن پیشاب کم مقدار میں یا قطرہ قطرہ ہو۔

زیادتی مرض :۔ چھونے سے، دبانے سے، حرکت سے، بوجھ سے، ٹھنڈا پانی پینے سے سردی، کھلی ہوا، اور نہانے سے، جاڑے کے موسم میں اور نئے چاند اور پورنماشی کے پہلے۔

کمی مرض :۔ صبح ناشتہ کھانے کے بعد، رات کو، آرام کرنے اور گرمی سے۔

ایسٹیک ایسڈ :۔ زبان موٹی اور اس پر زرد میل، منہ کا ذائقہ کھٹا، مریض پست ہمت۔ چڑچڑا اور غمگین ہو۔ مریض ٹھنڈی سانس لے۔ سر میں چکر اور کمزوری۔ مریض سوکھا اور کمزور۔ جسم میں خون کی کمی۔ کمزور کر دینے والا پسینہ جو خاص کر رات میں زیادہ چلے۔ پیاس کی زیادتی۔ معدہ اور سینے میں جلن۔ کھٹی ڈکاریں زیادہ آویں۔ جلندار رطوبت منہ کو چڑھ آوے۔ سانس لینے میں کھانسی میں زیادتی۔ پھیپھڑے کا دق۔ ہاتھ پاؤں میں استسقاء۔ ٹائیفائڈ یا دق کے مریض کو خون کا دست ہو۔ پاخانہ کے وقت منی کا اخراج ہو جائے۔

نوٹ :۔ دق کے مرض میں اس دوا کا استعمال بڑے ہوشیاری سے کرنا چاہیئے۔

ایتھوجا:۔ نبض بھری ہوئی تیز، بے قاعدہ یا اس قدر کمزور کہ محسوس نہ ہوسکے، زبان تر، سفید یا سیاہ۔ منہ میں تھوک کی زیادتی یا خشکی۔ ذائقہ کڑوا یا پیاز جیسا، اس کی تکلیف اکونائٹ کی طرح طوفان کے مانند شروع ہوتی ہے۔ بےچینی رونا، چلانا، بیہوشی، غفلت، ہذیان یا دماغی تھکاوٹ بچے کو دودھ پینے کے بعد دہی کی طرح جمے ہوئے دودھ کی قے ہو۔ معدہ میں جلن اور درد ہو۔

زیادتی مرض:۔ تین سے چار بجے صبح تک، ٹھنڈے پانی، شراب، قہوہ کے استعمال سے اور بستر کی گرمی سے۔

کمی مرض:۔ بولنے، کھلی ہوا میں چلنے اور ساتھیوں کے ساتھ رہنے سے۔

امونی کارب:۔ نبض کمزور دل میں دھڑکن اور کمزوری، زبان پر دانے منہ میں خشکی یا تھوک کی زیادتی۔ جسم کے کسی حصہ سے سیاہ اور پتلے خون کا سیلان ہو اور وہ نہ جمے۔ برساتی یا ٹھنڈی کھلی ہوا مریض کو برداشت نہ ہو۔ غسل سے مرض میں زیادتی ہو۔ مزاج چڑچڑا اور پریشان ہو۔ بے پرواہی یا سستی، بولنے یا لکھنے میں بھول زیادہ ہو۔ زکام زیادہ ہو۔ سانس لیتے میں تکلیف، حلق میں کچھ اٹکا سا معلوم ہو۔ حلق سے معدہ تک جلن اور یا چھیلنے والا ترش پانی آئے۔ منہ دھوتے وقت ناک یا دانت سے خون آجائے۔ معمولی ٹھنڈک سے بھی زکام ہو جائے۔

زیادتی مرض:۔ برساتی یا ٹھنڈی کھلی ہوا سے نہانے سے سر دھونے لگانے سے حیض کے دوران اور دو بجے سے پانچ بجے صبح تک۔

کمی مرض:۔ گرمی سے اور گرم موسم میں۔

اکلیفا انڈیکا :- نبض دبی ہوئی جو زیادہ تیز نہ ہو- یہ دوا تپ دق کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے- جبکہ صبح کو چمک دار سرخ اور بعد دوپہر سیاہی مائل منجمد خون آئے- کھانسی خشک جس کی زیادتی صبح اور رات کو ہو- سینے میں تیز درد ہو- معدہ اور غذا کی نالی میں جلن ہو- شکم میں ریاح کی وجہ سے تناؤ اور گڑ گڑاہٹ- کمزوری زیادہ-

کمی مرض :- بعد دوپہر خاص کر کمزوری اور کھانسی میں

زیادتی مرض :- کمزوری صبح کو زیادہ محسوس ہو-

آرنیکا :- نبض بے قاعدہ یا کمزور منہ میں خشکی اور پیاس- زبان پر سیاہ لمبی لکیریں ہوتی ہیں- یہ دوا چوٹ کے لئے بہت مفید ہے- چوٹ لگنے سے کوئی مرض ہو یا کسی بیماری میں چوٹ لگنے جیسی تکلیف یا درد ہو- بستر سخت معلوم ہو- مریض کراہتا ہے اور ہمیشہ کروٹ بدلتا رہتا ہے-

کمی مرض :- لیٹنے اور سر جھکانے سے-

زیادتی مرض :- چھونے، حرکت، آرام کرنے، بائیں طرف لیٹنے اور سر جھکانے سے-

ابروٹینم :- نبض کمزور اور سست- منہ میں خشکی کے ساتھ گرمی ہو- بچے کے سوکھے میں یہ دوا بہت مفید ہے- آیوڈیم کی طرح بچہ ہر وقت کھاتا رہتا ہے پھر بھی دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہے- بچہ کا پیٹ بڑا رہتا ہے اور سارا بدن لاغر ہوتا جاتا ہے خاص کر ٹانگ- سوکھے والے مریض بچہ کو آب نزول ہو-

کمی مرض :- حرکت سے۔

زیادتی مرض :- ٹھنڈی ہوا سے۔

ہیپر سلف (ہیمم سلف؟) :- نبض کی چال کمزور لیکن تیز ہو۔ زبان میلی اور خشک۔ منہ میں زخم ذائقہ کڑوا یا بدبودار۔ مرض خواہ کچھ بھی ہو۔ مریض ہمیشہ خودکشی کے لئے آمادہ ہو مزاج غمگین ہو۔ ہڈیوں کی تکلیف یا ہڈیوں کا زخم۔ پرانا آتشک یا پارے کی کثرت استعمال سے کوئی مرض ہو۔ جگر کا پرانا ورم۔ رحم میں سختی یا رحم ٹل جائے۔ حیض جلد جلد اور بکثرت ہو۔ بانجھپن ہو۔ زیادہ تردد فکر سے دل میں دھڑکن۔

کمی مرض :- حرکت سے، گرمی سے اور دن میں۔

زیادتی مرض :- آفتاب غروب ہونے کے وقت سے لے کر صبح کو آفتاب نکلنے کے قبل تک۔

آئیوڈیم :- نبض تیز اچھلتی ہوئی یا کمزور۔ زبان پر موٹا میل منہ میں تھوک کی زیادتی۔ منہ کا مزہ نمکین یا ترش۔ مریض کو بھوک خوب لگتی ہے۔ ہر وقت کھانا ہی پسند کرتا ہے۔ جتنا زیادہ کھاتا ہے اتنا ہی زیادہ دبلا ہوتا جاتا ہے۔ جسم لاغر ہوتا ہے لیکن غدود (گلٹیاں) بڑھے ہوتے ہیں۔ یہ دوا دق اور گلٹیوں کے بڑھنے میں مندرجہ بالا علامات ہونے پر مفید ہے۔

کمی مرض :- بیٹھنے اور کھانا کھانے کے بعد۔

زیادتی مرض :- محنت، مرطوب موسم میں، دبانے، گرم کپڑے کے اوڑھنے

اور پہننے سے اور گرم مکان میں۔

ان اکارڈیم:۔ نبض تیز۔ دل میں دھڑکن۔ زبان متورم۔ منہ سے بد بو آئے منہ میں تھوک کی زیادتی۔ اس کے مریض کو دبانے یا چیرنے والے درد کا احساس ہوتا ہے۔ مریض کا مزاج چرچڑا اور دماغ کمزور۔ بھول زیادہ ہو۔ قسمیں زیادہ کھاتا ہو۔ مریض اپنے کو ہمیشہ بھوکا محسوس کرتا ہو۔ کھاتے وقت مریض اپنے کو اچھا سمجھتا ہو۔ لیکن کھانے کے بعد پھر وہی حالت ہو جاتی ہو۔ پاخانہ معلوم ہوتا ہو۔ لیکن پاخانہ جانے پر پاخانہ نہ ہو۔

زیادتی مرض:۔ صبح کو۔ شام سے آدھی رات تک اور آرام کرنے سے

کمی مرض:۔ کھاتے وقت، گرمی سے اور آرام کرنے سے۔

اکٹیا ریسی موسہ:۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ۔ زبان خشک اور گرم۔ عورتوں کے آلہ تناسل پر اس دوا کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ یعنی حیض کی جملہ خرابیوں میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ مریض کو خوف پریشانی اور صدمہ ہو۔ بائی کے درد میں بھی یہ مفید ہے۔ وجع المفاصل گٹھیاوی ورم یا درد۔

زیادتی مرض:۔ حرکت سے، گرم مکان میں، رات کے وقت، صبح میں اور دوران حیض میں۔

کمی مرض:۔ آرام کرنے اور کھانے سے۔

برائی اونیا:۔ نبض تیز، سر، گردن، ہاتھ، پاؤں اور کمر میں درد جو حرکت سے بڑھے۔ پاخانہ قبض یا دست، قبض میں پاخانہ کی حاجت معلوم ہی نہ ہو دیر دیر میں مریض کافی مقدار میں ٹھنڈا پانی پیئے۔ زبان زرد۔ سانس لینے میں تکلیف۔ کھانسی سوکھی۔ بلغم یا پت کی قے۔ پیٹ میں جلن منہ سوکھا رہے۔ ہونٹ پھٹے ہوں۔ خشکی برائی اونیا کے ہر مرض میں پائی جاتی ہے۔

زیادتی مرض:۔ مرض نو بجے رات کے بعد، حرکت سے، کھانے کے بعد، محنت سے اٹھ کر بیٹھنے پر، رطوبت یا دانے کے رک جانے سے بہت سی علامتیں گرمی سے بھی بڑھتی ہیں۔

کمی مرض:۔ دبانے سے۔ درد والے کروٹ لیٹنے سے۔ ٹھنڈی چیزوں کے استعمال کرنے اور پسینہ آنے سے۔

بلاڈونا:۔ نبض تیز، پر یا کانپتی ہوئی۔ بے چینی، لہر پیاس، زبان کانپتی ہوئی زبان کے کنارے گرم سرخ اور درمیان میں سفیدی مائل، آنکھیں لال پسینہ بند۔ منہ سوکھا۔ کبھی کبھی غفلت یا نیند کی حالت میں مریض چونک پڑے۔ اس دوا کا خاص اثر دماغ پر ہوتا ہے۔ مریض غصہ ور ہو۔ اور بک جھک کرے۔ لوگوں کو کاٹتا، مارتا ہو۔ بستر سے اٹھ کر بھاگے اور گاہے بگاہے لوگوں پر تھوک پھینکتا ہو۔ بلاڈونا کا درد ایکایک دورے والا پیدا ہوتا ہے اور تھوڑی دیر کے لئے آرام ہو کر پھر شروع ہو جاتا ہے۔ موٹے آدمی اور بچے کے مرض میں بلاڈونا

بہت مفید ہے۔

زیادتی مرض :- چھونے، جھٹکنے، شور و غل سننے، ہوا کے جھونکے سے، بعد دوپہر۔ تین چار بجے، گیارہ بجے رات کے بعد اور صبح کے وقت چمکدار چیزوں کے دیکھنے سے۔

کمی مرض :- کھڑے ہونے جھکنے اور گرمی سے۔

بپٹیشیا :- نبض دبی ہوئی یا پہلے تیز اور بعد میں سُست۔ زبان پر سفید میل کی تہ یا بادامی۔ درمیانی یا اگلے حصہ میں سفید داغ جو رفتہ رفتہ بھورا ہوتا جائے۔ صرف پتلی چیز مریض پی سکے۔ بار بار مریض کروٹ بدلے کسی پہلو چین نہ ملے۔ اخراج میں بدبو۔ تمام جسم و جوڑوں میں چوٹ جیسا درد، پاخانہ سیاہ پتلا اور بدبو دار۔ پیٹ میں مروڑ والا درد، ہزیان، ٹائیفائڈ ہیضہ، پلیگ، دق، وغیرہ میں اگر مندرجہ بالا علامات ہوں تو مفید ہے۔

زیادتی مرض :- کھلی ہوا میں، چلنے سے اور گرم مرطوب موسم میں۔

بڈیاگا :- نبض میں تیزی، دل میں دھڑکن۔ دائیں کروٹ لیٹنے سے دھڑکن میں زیادتی۔ منہ میں خشکی اور پیاس کی زیادتی۔ یہ دوا ورم غدود یعنی گلٹیوں کو جلد تحلیل کرتی ہے۔ تشنجی دورے والی کالی کھانسی یا ہوپنگکف میں مفید ہے۔ مریض کو تمام جسم میں درد کے ساتھ نزلہ زکام کی بھی شکایت ہو۔

زیادتی مرض :- حرکت سے، سردی سے، چھونے سے، دبانے سے اور بعد دوپہر سے۔

کمی مرض :- گرمی سے، گرم کمرے میں رہنے سے۔

نیو فو :۔ نبض تیز۔ زبان پر فالجی اثر جس سے زبان یا منہ ہلے۔ حافظہ کمزور۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر جلد غصہ آجائے۔ تنہائی پسند۔ دل میں دھڑکن جریان، سرعت انزال، نامردی، وغیرہ آلہ تناسل کے امراض اور مرگی میں مفید ہے۔ سیلان الرحم حیض کا جلد جلد ہونا۔ چھاتیوں سے دودھ کے بجائے خون آئے۔ مردوں کے امراض آلہ تناسل کو دور کرنے کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

زیادتی مرض :۔ گرم مکان میں اور جاگنے پر۔

کمی مرض :۔ نہانے اور ٹھنڈی ہوا سے۔

بیسیلینیم :۔ یہ دوا تپ دق، دمہ، پرانی کھانسی، اکوتہ، داد، پاگلپن اور جوڑوں کی تکلیف میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ مریض کا مزاج چڑچڑا یا غمگین یا پاگل جیسا ہو۔ یہ دوا دق کے ہر درجہ میں مفید ہے۔ ۲۰۰ طاقت کا انجکشن ہفتہ میں ایک بار دینا چاہیئے۔

زیادتی مرض :۔ رات کے وقت صبح سویرے۔ یا ٹھنڈی ہوا لگنے سے۔

بربرس :۔ اس دوا کا اثر آلات بول، گردہ اور جگر پر ہوتا ہے۔ مریض لاپرواہ یا غمگین ہوتا ہے۔ اندھیرے سے نفرت ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی یا گردہ میں کانٹے، چیرنے والا جلن دار درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی تکلیف کے ساتھ ہو۔ زبان کی نوک پر ورم یا سختی۔ زبان پر سفید دانے ہوں منہ میں خشکی ہو۔ پیشاب اور پاخانہ کی حاجت بار بار ہو۔

زیادتی مرض :۔ حرکت یا کھڑے ہونے سے۔

برائٹا کارب :- نبض بھری ہوئی اور سخت - زبان کی نوک پھٹی ہوئی اور اس میں سوزش ہو - زبان میلی اور ذائقہ کھٹا - منہ میں خشکی اور پیاس - حافظہ کمزور - دل میں دھڑکن - یہ دوا حلق کے غدود کے ورم اور جلق عیاسی کی وجہ سے پیداشدہ بدہضمی یا جریان میں مفید ہے -
ڈکار کے ساتھ ہاضمہ کی خرابی - پیٹ تن جائے پاخانہ مقدار میں کم گانٹھ دار اور سخت - پیشاب روکا نہ جاسکے - حیض مقدار میں کم اور صرف ایک ہی دن جاری رہے -
زیادتی مرض :- ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈے پانی میں نہانے، مرطوب موسم اور گرم غذا سے -
کمی مرض :- کھلی ہوا میں سیر کرنے اور اکیلے رہنے سے -
برومیم :- نبض تیز بائیں کروٹ لینے سے - یا شام کو دل میں تیز دھڑکن - زبان پر خشکی - زبان کی نوک پر ڈنک مارنے جیسا درد، ذائقہ میٹھا نمکین، کڑوا، اور تیز - اس دوا کا خاص اثر حلق اور اعضائے تنفس پر اچھا ہوتا ہے - دم گھٹنے والی کھانسی ہو بلغم خرخر کی آواز کے ساتھ آئے - سانس لینے میں تکلیف ہو یا آواز بیٹھ جائے - نمونیہ یا سل کا حملہ دائیں پھیپھڑے پر ہو - کروپ، کھانسی، برونکائٹس، کالی کھانسی ڈفتھیریا وغیرہ میں حسب علامت بہت مفید ثابت ہوئی ہے -
زیادتی مرض :- ٹھنڈک سے اور ٹھنڈے مرطوب موسم میں، دھوپ سے، شام سے آدھی رات تک اور آرام کرنے سے -
کمی مرض :- سمندر کے کنارے اور گھوڑے کی سواری سے -

پلسٹیلا :- زبان پر زردی مائل سفید میل کی تہہ ۔روغن اور گرم غذا سے نفرت ۔منہ میں خشکی کے باوجود پیاس بالکل نہ رہتی ہو۔ مریض خشکی کی وجہ سے ہونٹوں پر بار بار زبان پھیرے ۔ مریض کا مزاج غمگین ۔ مریض کبھی ہنسے اور کبھی روئے ۔ اور اپنی تکلیف کو رو رو کر بیان کرے ۔ مستورات پر اس دوا کا اثر بہت اچھا ہوتا ہے حیض کی جملہ خرابیوں میں مفید ہے ۔ بھوک کم یا بالکل غائب ۔ ہر چیز کا ذائقہ بے مزہ یا کڑوا معلوم ہو ۔ پیاس نہ ہو ۔

زیادتی مرض :- چربیلی غذا سے ، کھانے کے بعد ، شام کے وقت اور گرم کمرے میں ۔

کمی مرض :- تازی کھلی ہوا سے ۔ حرکت سے اور سرد غذا سے ۔

پلاٹینا :- زبان پر کیڑے رینگنے جیسا معلوم ہو اور معلوم ہو کہ زبان جھلس گئی ہے ۔ زبان کے نیچے جلن دار درد ۔ مریض اپنے کو ہوشیار اور دوسروں کو حقیر سمجھے ۔ غمگین ہو ۔ مریض کو بھوت پریت کا وہم ہو ۔ مریض دوسروں کو قتل کرنے کا ارادہ رکھے ۔ مستورات پر اس دوا کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے پاخانہ قبض ۔ بار بار پاخانہ کی حاجت کے باوجود پاخانہ نہ ہو حیض جلد جلد مقدار میں زیادہ سیاہ تاگے کے مانند لوتھڑے والا ہو ۔ شرمگاہ میں سوزش یا جلن اور خارش ہو ورم رحم ہو ۔ مجامعت کے وقت عورتوں کو تکلیف یا غشی ہو ۔ بھوک کی زیادتی ہو ۔ پیٹ میں ریاح کی زیادتی ہو ۔

زیادتی مرض :- چھونے ، دبانے ، روزہ رکھنے ، دوران حیض ، آرام کرنے ، بیٹھنے

کھڑے ہوتے اور شام کو۔

کمی مرض :۔ کھلی ہوا اور چلنے پھرنے سے۔

پٹرولیم :۔ نبض تیز۔ زبان پر سفید میل۔ ذائقہ کھٹا یا کڑوا۔ پاخانہ کے بعد بھوک کی زیادتی۔ سڑے ہوئے انڈے کی طرح بدبودار گرم تیز یا کھٹی ڈکاریں آویں۔ سینے میں جلن۔ پیٹ میں تناؤ اور کاٹنے والا درد۔ متلی، مزاج چڑچڑا بے حد خوف۔ پاخانہ سخت مشکل سے ہو۔ دست صرف دن ہی کو ہو پیشاب جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ ہو۔ آلہ تناسل پر خارش۔ رات کے وقت خشک کھانسی۔ شام کے وقت یا دس بجے دن میں جاڑے کے ساتھ بخار ہو۔ لرزہ کے بعد فوراً پسینہ چلے۔

زیادتی مرض :۔ دماغی محنت، کھانے پینے کے بعد محنت، حرکت، ٹھنڈی ہوا لگنے، چھونے، کھجلانے، ریل، کشتی اور جہاز پر سفر کرنے سے۔

کمی مرض :۔ گرمی کے موسم اور گرم ہوا سے۔

پائروجینیم :۔ نبض کافی تیز۔ دل میں تیز دھڑکن، زبان سُرخ، خشک صاف یا پھٹی ہوئی۔ سانس سے بدبو آئے۔ مریض کے ہر اخراج سے سڑن اور بدبو کی کیفیت ظاہر ہو۔ جب خون کے اندر زہریلا اثر پیدا ہو جائے یا جراثیم پیدا ہو جائے۔ یہ دوا وضع حمل کے بعد زچہ کے بخار، دق، ڈفتھیریا، پلیگ اور سڑن والے زخم میں بہت مفید ہے۔ بھوک نہ ہو، پیاس زیادہ، آرسنک کی طرح مریض تھوڑا تھوڑا پانی پیئے۔ لیکن فوراً قئے ہو جائے۔ پیٹ میں تناؤ اور پھوڑے جیسا ٹپک والا یا کاٹنے

والادرد۔ پاخانہ سخت، خشک اور سیاہ ہوا کے اخراج کے ساتھ ساتھ پتلا بدبودار دست ہو جائے۔ پیشاب کم سرد اور البومن ملا ہوا مثانہ میں اینٹھنے والا درد۔ پسینہ بدبودار۔ اگر بخار ہو تو بہت تیز۔
زیادتی مرض:۔ لیٹنے اور حرکت سے کھانسی بڑھتی ہے
کمی مرض:۔ حرکت سے گرم پانی میں نہانے اور گرم پانی پینے سے
پلمبم:۔ نبض چھوٹی، نرم، تاگے کی طرح پتلی یا تیز۔ حافظہ کمزور مریض غمگین قتل ہو جانے کا مریض کو خوف ہو۔ زبان خشک اور سفید زبان پر مٹیالا یا سیٹی رنگ کا میل۔ بھوک کی کمی پیاس کی زیادتی مٹیالے سیاہی مائل مواد یا خون کی قئے۔ درد قولنج۔ پاخانہ سخت قبض کے ساتھ گولیوں کے مانند ہو۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہو۔ پیشاب درد کے ساتھ قطرہ قطرہ ہو۔ کھانسی خشک اور دوڑے والی بلغم میں خون ملا آئے۔ رات میں نیند نہ آئے لیکن دن میں نیند آئے۔
زیادتی مرض:۔ چھونے سے، حرکت سے، دماغی محنت، طوفان اور کھلی ہوا سے۔
کمی مرض:۔ دبانے، آرام کرنے اور مالش سے۔
پوڈو فائلم:۔ نبض چھوٹی۔ دل میں برچھی لگنے جیسا درد۔ زبان پر سفید میل کی تہہ۔ منہ سے بدبو آئے منہ سے لیسدار کھکھار یا بلغم کی زیادتی۔ ذائقہ کڑوا یا کھٹا۔ بھوک نہ ہو۔ غذا کی بو سے نفرت ہو۔ ایک دو لقمہ کھانے ہی سے خواہش پوری ہو جائے۔ غذا کے بعد متلی یا قئے۔ ٹھنڈے پانی کی بیحد خواہش خاص کر کھانا کھانے کے بعد لیکن دوران بخار میں پیاس

کم رہے۔ پیٹ میں ریاح کی زیادتی کی وجہ سے گڑگڑاہٹ یا درد قولنج ہو۔ صبح سویرے سے آواز کے ساتھ گرم گرم دست ہو۔ جاڑا بخار سات بجے صبح سویرے آوے۔

زیادتی مرض :۔ صبح سویرے۔ حرکت کرنے، چلنے، محنت کرنے، کھلی ہوا میں اور نہانے سے۔

کمی مرض :۔ شام کو دبانے، سہلانے اور پیٹ کے بل لیٹنے سے۔

تھوجا :۔ نبض تیز، زبان متورم اور درد کرے۔ زبان پر دانے یا زخم ذائقہ میٹھا یا سڑے ہوئے انڈے کی بو جیسا۔ روٹی کا ذائقہ کڑوا معلوم ہو، مزاج چڑچڑا، ضدی یا رونے کی طبیعت ہو۔ ڈکار اور پیاس زیادہ ہو۔ گھی، تیل، گوشت اور آلو سے نفرت ہو۔ پیٹ میں تناؤ کے ساتھ یہ محسوس ہو کہ شکم میں کوئی جاندار جانور موجود ہے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ، پاخانہ کے مقام میں درد۔ بواسیری مسّے سے درد کے ساتھ خون نکلے۔ مرض سوزاک میں جلن اور تکلیف کے ساتھ بار بار پیشاب کی حاجت ہو۔ ٹیکے کی خرابی سے کوئی مرض پیدا ہو۔

زیادتی مرض :۔ رات کو بستر کی گرمی سے، تین بجے شام یا تین بجے صبح کو، مرطوب ٹھنڈی ہوا سے۔ صبح کا ناشتہ کھاتے، کافی پینے اور ٹیکا لگوانے کے بعد۔

کمی مرض :۔ پاؤں اور ٹانگوں کو ایک جگہ سکوڑنے، دبانے، مالش کرنے

مارنے کھجلانے سے۔

ٹری بینیتھ :۔ نبض تیز یا تاگے کے مانند باریک جو جلد محسوس نہ ہوسکے زبان سُرخ چکنی اور صاف۔ منہ میں جلن اور زخم ، بیہوشی یا غشی خاص کر پیشاب بند ہو جانے پر۔ بھوک نہ ہو۔ معدہ میں سوزش اور بھاری پن۔ بلغمی قے۔ پیشاب بند ہو یا پیشاب کی نالی میں جلن۔ درد کے ساتھ تھوڑا تھوڑا پیشاب ہو۔ مثانہ میں مروڑ والا درد اور ورم۔ پاخانہ بدبودار سبز، آؤں یا خون ملا ہو۔ پاخانہ ہو جانے پر پیٹ کے درد میں کمی۔

زیادتی مرض :۔ چھونے، دبانے، بائیں طرف لیٹنے، بیٹھنے کھلی ہوا میں چلنے، رات میں ایک بجے سے تین بجے صبح تک اور مرطوب جگہوں میں رہنے سے۔

کمی مرض :۔ دائیں کروٹ لیٹنے، جھکنے، حرکت سے اور ریاح کے اخراج سے۔

ٹیوبرکولینم :۔ صبح سویرے نبض میں تیزی اور دل میں دھڑکن ہو۔ زبان پر میل زبان پر چھوٹے چھوٹے دانے۔ مزہ نمکین۔ منہ سے خون آمیز بلغم یا تھوک آئے۔ منہ اور زبان خشک رہنے پر بھی پیاس نہ ہو۔ کبھی کبھی پیاس کی زیادتی۔ مزاج چڑچڑا معمولی معمولی باتوں پر غصہ آجائے۔ مریض برابر روئے۔ بھوک کا نہ رہنا۔ یا بھوک کی زیادتی۔ بدہضمی دائیں طرف پسلیوں میں درد۔ معدہ اور شکم میں اینٹھن والا درد جگر اور طحال میں چبھنے والا درد۔ غدود بڑھ جائیں۔ پاخانہ قبض کے

ساتھ سخت اور خشک ہو یا پانی جیسا سیاہ مٹیالا اور بدبو دار دست ہو۔ دست پانچ بجے سویرے سے شروع ہو۔ درد گردہ کے ساتھ پیشاب میں خون آئے۔ پیشاب میں بدبو۔ یہ دوا دق کی تمام حالتوں میں مفید ہے۔ شام کے وقت خشک کھانسی ہو جس سے نیند اچاٹ ہو جائے۔ دم گھٹنے والی کھانسی ہو۔ لیکن بلغم کم نکلے کبھی کبھی بلغم خون آمیز آئے اور سینے میں درد ہو

زیادتی مرض :۔ محنت سے، حرکت سے اور شام کے بعد۔

جلسی میم :۔ نبض سوت کی طرح تپلی، دبی یا کانپتی ہوئی۔ زبان پر زردی مائل سفید موٹے میل کی تہہ۔ زبان سُن اور موٹی معلوم ہو۔ زبان کانپے۔ منہ اور ہونٹ میں خشکی۔ منہ سے بدبو آئے۔ پیاس نہ ہو۔ مزاج چڑچڑا نیم بیہوشی میں مریض باتیں کرے۔ ڈر یا خوف سے تکلیف بڑھے پیٹ میں ریاحی درد یا گڑگڑاہٹ۔ پاخانہ سیاہ، پتلا، مٹیالے یا زرد رنگ کا۔ رات میں بستر پر پیشاب ہو جائے۔ بےچینی کی نیند یا بے خوابی۔

زیادتی مرض :۔ حرکت سے، آندھی، بارش، دھوپ، موسم گرما، تبدیلی موسم مرطوب ٹھنڈے موسم اور دن میں دس بجے کے قریب۔

کمی مرض :۔ ٹھنڈی کھلی ہوا میں، شراب پینے، آگے کی طرف جھکنے اور پیشاب آنے سے

چائنا :۔ نبض کمزور، تیز اور بے قاعدہ زبان پر موٹے میل کی تہہ جس کا رنگ زردی مائل سفید ہو۔ ذائقہ کڑوا۔ مزاج میں پست ہمتی اور کمزوری۔

557

خون یا منی ضائع ہو جانے کی وجہ سے کمزوری ہو۔ غیر منہضم غذا کی قئے یا دست۔ بھوک کی کمی۔ پیٹ میں تناؤ۔ اور بوجھ۔ طحال، جگر بڑھا ہوا ہو۔ ملیریا بخار۔ جریان۔ خون حیض سیاہ اور لوتھڑے والا ہو لرزہ کے پہلے پیاس ہو لیکن لرزہ کی حالت میں پیاس نہ ہو۔ بخار کی حالت میں پسینہ زیادہ آئے۔

زیادتی مرض چھونے، ہوا کے جھونکے، یا کھلی ہوا میں۔ آندھی طوفان کے وقت اور مرطوب موسم میں۔

کمی مرض :۔ سینکنے، گرمی سے اور زور سے دبانے سے

چلی ڈونیم :۔ نبض بھری ہوئی۔ چھوٹی اور تیز۔ دل میں دھڑکن زیادہ ہو زبان پر موٹے زرد میل کی تہہ۔ یا زبان سفید ہو اور کناروں پر سرخی زبان، منہ اور ہونٹوں پر خشکی ہو۔ منہ کا ذائقہ کڑوا۔ حافظہ کمزور۔ بےجد پریشانی۔ بدمزاجی اور چڑچڑاپن۔ ڈکار، قئے اور پیاس ہو۔ بھوک نہ رہے۔ دودھ، سرکہ یا کھٹی شراب کی خواہش مگر گوشت سے نفرت ہو۔ کلیجہ میں جلن اور پیٹ میں بھاری پن ہو۔ کبھی قئے کبھی دست۔ پاخانہ مینگنیوں کے مانند سیاہ یا زرد ہو۔ دست پتلائی کی طرح چمکدار۔ زرد ہو۔ یرقان ہو۔ داہنے گردہ یا جگر کے مقام میں درد ہو یہ دوا جگر کی تمام شکایتوں میں استعمال ہوتی ہے۔

زیادتی مرض :۔ موسم کی تبدیلی، گرمی۔ حرکت۔ صبح کے بعد اور دوپہر میں۔

کمی مرض :۔ دبانے کے بعد۔ ٹھنڈے پانی سے اور لیٹنے سے۔

ڈروسیرا :- زبان میں سوجن یا زخم جس سے بات کرنے میں تکلیف ہو منہ کا مزہ کڑوا - روٹی کڑوی معلوم ہو - مریض کو بے چینی - شکوک اور ڈوب کر خودکشی کرنے کی خواہش ہو - ہچکی زیادہ - منہ سے پانی آجائے کھٹی چیزوں سے نفرت - حلق میں کوئی چیز پھنسی ہوئی معلوم ہو - سانس لینے میں گڑگڑاہٹ اور دم گھٹتا معلوم ہو - یہ دوا کالی کھانسی، سل دق، بچوں کی کھانسی اور دمہ میں بہت مفید ہے - بار بار تکلیف دہ کھانسی کا دورہ ہو - کھانستے کھانستے بلغم کی قے ہو جائے یا خون آمیز بلغم آئے

زیادتی مرض :- شام کے وقت، آدھی رات کے بعد گرمی سے آرام کرنے - جھکنے، بولنے اور ترش چیزوں کے استعمال سے ۔

کمی مرض :- کھلی ہوا میں اور چلنے سے ۔

ڈلکا مارا :- نبض چھوٹی، سخت اور مضبوط - زبان خشک اور مفلوج، منہ سے لیسدار تھوک بکثرت آئے - حلق کے غدود میں ورم، غذا سے نفرت، پیاس کی زیادتی - بھوک زیادہ - پیٹ میں قولنجی درد - پیٹ کے نچلے حصہ میں مروڑ کے ساتھ پتلا، کھٹا زرد رنگ کا بدبودار دست ہو - جس سے کمزوری بڑھ جائے - برسات کی ٹھنڈی مرطوب ہوا لگ کر بخار، پیچش، دست یا جلدی امراض وغیرہ پیدا ہو - بدن میں درد رہے -

زیادتی مرض :- چت لیٹنے، جھکنے، آرام کرنے، شام کے وقت، رات کو ٹھنڈی ہوا لگنے، مرطوب سرد موسم میں اور پانی میں بھیگنے سے -

کمی مرض :- کروٹ لیٹنے، سیدھا رہنے، حرکت اور دبانے سے۔

ڈیجی ٹیلس :- نبض وقفہ دار، غیر محسوس یا تاگے کی طرح پتلی اور سست۔ مریض کو یہ محسوس ہو کہ دل کا فعل بند ہو جائے گا۔ زبان کا رنگ نیلگوں ہو۔ ہر چیز کا ذائقہ کبھی میٹھا اور کبھی کڑوا معلوم ہو۔ منہ سے بدبودار خراش پیدا کرنے والا ریاح خارج ہو۔ قئے ہونے کے بعد بھی متلی نہ رکے۔ مریض بے حد پریشان اور فکر میں ڈوبا ہوا ہو۔ پیاس زیادہ بھوک نہ ہو کھانے کے بعد غذا یا بلغم کی قئے ہو جائے۔ غذا کی بو سے متلی معلوم ہونے لگے پیٹ میں گرانی اور مروڑ محسوس ہو۔ جگر بڑھ جائے۔ یا اس میں ورم یا درد ہو۔ دل میں دھڑکن۔ خون ملا بلغم آئے۔ پیشاب بند یا کم مقدار میں آئے احتلام کی کثرت سے کمزوری زیادہ ہو۔

زیادتی مرض :- رات کو صبح جاگنے پر کھانے پینے کے بعد، بوجھ سے، چھونے سے حرکت سے، ٹھنڈے موسم یا تبدیلی موسم میں، اور لگانے سے۔

کمی مرض :- خالی معدہ رہنے اسیدھے کھڑے ہونے اور کھلی ہوا سے۔

رس ٹکس :- نبض تیز یا کمزور۔ کبھی کبھی نبض اپنی ضرب چھوڑ دے۔ زبان خشک سرخ، پھٹی ہوئی اور اس پر مٹیالے میل یا زردی مائل سفید میل کی تہہ، زبان کی نوک پر مثلثی شکل کا سرخ نشان۔ مریض ہر وقت بےچین بے قرار اور بستر پر کروٹ بدلتا رہے۔ مریض روتا ہو اور تنہائی پسند ہو، حلق کے غدود متورم ہوں۔ پیاس زیادہ۔ پیٹ میں تناؤ اور درد۔ آدھی رات کے بعد سے صبح تک خشک کھانسی ہو۔ برسات کی

ٹھنڈی ہوا لگنے یا بارش میں بھیگنے سے کوئی مرض ہو۔ جوڑوں میں درد ورم یا گٹھیا کی شکایت ہو۔ بخار کی حالت میں سارے بدن یا کمر میں درد ہو۔

زیادتی مرض :۔ چھونے سے، گاڑی میں سوار ہونے سے۔ صدمہ سے شروع میں حرکت سے، شام اور رات کے وقت نیند کے بعد، صبح کے وقت، بستر کی گرمی سے، موسم برسات، مرطوب اور تبدیلی موسم سے۔

کمی مرض :۔ مالش سے مسلسل حرکت سے اور گرمی سے۔

روٹا :۔ بخار کی حالت میں نبض تیز، متلی، معدہ میں جلن اور ڈکار۔ پیٹ میں کترنے والا درد۔ مریض غصہ ور، غمگین اور لاپرواہ ہو۔ پاخانہ کی حاجت بار بار ہو اور ریاح کے اخراج کے ساتھ کا نچ نکل جائے گردن، کندھوں، کمر، جوڑوں اور ہڈیوں میں چوٹ جیسا درد ہو۔ شدید چوٹ میں اس دوا کا استعمال بہت عمدہ ہے۔

زیادتی مرض :۔ آرام سے، بیٹھنے، جھکنے، ٹھنڈی چیزوں کے لگانے، اوپر چڑھنے، مرطوب موسم میں، رات کے وقت اور صبح کو۔

کمی مرض :۔ حرکت سے، پیٹھ کے درد کو چت لیٹنے سے آرام ہو۔

ریڈیم برومائڈ :۔ زبان کا رنگ نیلگوں، سفید، موٹی اور متورم، زبان کی نوک پر کانٹے چبھنے کا احساس ہو۔ مزاج چڑچڑا، پست ہمت اور تھکا ہوا۔ اندھیرے میں خوف معلوم ہو۔ تنہا رہنے کی خواہش نہ ہو۔

منہ اور حلق خشک اور ہونٹ پھٹے ہوئے ہوں۔ پیٹ میں ریاح کی زیادتی کی وجہ سے گڑگڑاہٹ اور اینٹھن والا شدید درد ہو۔ ریاح کے اخراج اور کھانے کے بعد معدہ کی تکلیفوں میں کمی ہو۔ کبھی قبض اور کبھی دست ہو۔ پاخانہ پوڈو فائلم کی طرح آواز سے آئے۔ پیشاب رات کے وقت بستر پر ہو جائے۔ حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ دورے والی کھانسی ہو۔ جلدی امراض میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ خصوصاً کوڑھ خارش وغیرہ میں تمام جسم میں آگ جیسا جلن دار خارش ہو۔

زیادتی مرض:۔ لیٹنے، اٹھنے، کھانے اور دوپہر کے بعد۔

کمی مرض:۔ مسلسل حرکت اور گرمی سے۔

سلفر:۔ نبض سخت بھری ہوئی اور تیز، زبان سفید مگر نوک اور کنارے سرخ، خشک اور اس پر دانے۔ منہ اور تالو میں خشکی اور پیاس بھوک کا نہ رہنا یا بھوک کی زیادتی، ہاضمہ کی خرابی، صبح کے وقت جاگتے ہی پاخانہ معلوم ہو، منہ کا مزہ تلخ یا میٹھا۔ گیارہ بجے کے قریب مریض کو بھوک کافی لگے۔ کبھی دست اور کبھی قبض۔ بدن میں سوزش مریض زیادہ گندا رہے۔ نہانے سے نفرت۔ مرض بواسیر ہو۔ یا کانچ نکلتے ہوں۔ ہر قسم کے جلدی امراض میں اس دوا کا استعمال بہت مفید ہے۔ بخار تین بجے بعد دوپہر سے پانچ بجے صبح تک یا گیارہ بجے دن میں بڑھے مریض کا بدن آگ کی طرح جلتا ہو۔

زیادتی مرض:۔ کھڑے ہونے، گرمی سے، نہانے دھونے سے، شراب پینے،

رات کو، گیارہ بجے دن اور رات کو، صبح اور شام کو۔

کمی مرض :۔ خشک گرم موسم میں اور داہنے کروٹ لیٹنے سے۔

سیپیا :۔ نبض کانپتی ہوئی۔ زبان پر سفید قسم کا میل کھانے سے نفرت۔ ہر چیز کا ذائقہ نمکین۔ پاخانہ قبض اور سخت۔ جاڑے کی حالت میں پیاس۔ پسینہ زیادہ چلے۔ حلق میں خشکی۔ عورتوں کے امراض حیض اور سیلان الرحم میں بہت اکسیر ہے۔ سیلان الرحم پیپ کے مانند بدبودار بکثرت خارج ہو۔ مریضہ کو ایسا محسوس ہو کہ ہر چیز پیڑو سے باہر نکل جائے گی۔ ہاتھ پاؤں میں سوزش زیادہ۔ جلد پر خارش یا داد۔

زیادتی مرض :۔ دوپہر کے پہلے، شام کو نہانے دھونے، ٹھنڈی ہوا سے طوفان، گرج اور زیادتی جماع سے۔

کمی مرض :۔ بستر کی گرمی، گرم چیز لگانے، ورزش کرنے، دائیں جانب لیٹنے اور سرد پانی سے غسل کرنے سے۔

سنو تھس :۔ ملیریا بخار کے ساتھ یا بخار کے آرام ہونے کے بعد یا بکثرت کونین استعمال کرنے کی وجہ سے طحال و جگر بڑھ جائے تو یہ دوا بہت مفید ہے یعنی طحال کے لئے یہ دوا اکسیر کا کام کرتی ہے۔

زیادتی مرض :۔ بائیں طرف لیٹنے اور حرکت کرنے سے۔

سلفورک ایسڈ :۔ نبض تیز یا کمزور۔ دل میں دھڑکن یا پریشانی۔ زبان خشک اور جلی ہوئی۔ منہ خشک۔ مزاج چڑچڑاپن۔ مایوسی اور

بے صبری معدہ میں تیزابیت۔ غذا کی نالی میں جلن۔ کھٹی تیز اور بد بودار ڈکار۔ حیض مقدار میں زیادہ اور جلد جلد آئے۔ رحم کی گردن پر زخم جس سے خون جاری رہے۔ دودھ کے مانند تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان الرحم۔ بیحد کمزوری اور تھکاوٹ بلغم کے ساتھ یا زخم وغیرہ سے سیاہ خون کا سیلان۔

زیادتی مرض:۔ کھلی ہوا میں، چھونے سے، دبانے، آرام کرنے، چلنے گاڑی میں چڑھنے، گرمی سے اور قبل دوپہر اور شام کو۔

سڈرن:۔ نبض بھری ہوئی تیز یا سست۔ منہ اور زبان خشک سڈرن کا لرزہ بخار ٹھیک وقت پر آتا ہے۔ پسینہ کم یا بالکل نہیں آتا ہے سر اور آنکھوں میں درد جو ایک کنپٹی سے دوسرے کنپٹی تک جائے۔ جوڑا اور ہاتھ پاؤں میں سخت درد۔ ترائی یا نیچی سطح پر رہنے والوں کے ملیریا بخار میں زیادہ مفید ہے۔ سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کو بھی میں نے یہ دوا استعمال کرایا اور خواطر خواہ فائدہ مترتب ہوا۔

زیادتی مرض:۔ ٹھنڈی ہوا، گاڑی کی حرکت، نیند کے بعد، رات کے وقت اور لیٹ جانے سے۔

کمی مرض:۔ مرطوب موسم، گرمی اور بستر کی گرمی سے اور سیدھا کھڑے ہونے سے

سلیشیا:۔ مزاج مریض چڑچڑا۔ تیز ہوا کا جھونکا اور معمولی شور وغل بھی

مریض کو برداشت نہ ہو۔ زبان پر بال چپٹے محسوس ہوں۔ دودھ گوشت اور گرم چیزوں سے نفرت ہو۔ کھانے کی خواہش ہو لیکن غذا سامنے آتے ہی متلی معلوم ہو۔ بچوں کے ہاتھ پاؤں سوکھے، پیٹ بڑا اور چہرہ بوڑھوں کی طرح ہو۔ بچوں کا قبض۔ پاخانہ کا حصہ تھوڑا باہر نکل کر پھر اندر چلا جائے۔ پھوڑے پھنسی اور زخم سے پیپ کا سیلان۔ ہاتھ پاؤں، بغل اور پیشانی سے بدبودار پسینہ جاری رہے۔ جلد میں سوئی، کانٹا یا کوئی نوکیلی چیز چبھ جائے اس کو باہر لانے کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

زیادتی مرض:۔ بیٹھنے، چلنے، دبانے، ٹھنڈی ہوا کے جھونکے، نہانے کپڑا اتارنے، دماغی محنت کرنے، بولنے اور پورنماشی کو۔

کمی مرض:۔ آرام کرنے، موسم گرما میں، گرم مکان میں اور گرم کپڑا اوڑھنے سے۔

سارسا پریلا:۔ مریض غمگین، لاپرواہ اور جلد غصہ میں آ جائے۔ غذا کے متعلق سوچنے سے متلی معلوم ہو۔ پاخانہ سخت اور تکلیف سے ہو۔ زبان سفید اور اس پر دانے۔ کڑوی ڈکاریں آویں۔ پیشاب جلن یا تکلیف کے ساتھ بار بار ہو۔ خون آمیز منی کا احتلام ہو۔ حیض مقدار میں کم اور دیر میں ہو۔ پیشاب کی تکلیفوں میں اس دوا کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

زیادتی مرض:۔ چھونے، دبانے، کھجلانے، حرکت سے موسم بہار میں اور گرم غذا سے۔

کمی مرض :۔ آرام کرنے سے اور ٹھنڈی غذا سے :

سنگونیریا :۔ نبض بے قاعدہ اور کمزور، دل میں سوئیاں چبھنے اور کمزوری کا احساس ہو۔ زبان سفید، سرخ اور جھلسی ہوئی اور اس میں پھوڑے کے مانند درد۔ مسوڑھے پھولے ہوئے اور ان سے خون کا سیلان ہو۔ ذائقہ کا کچھ پتہ نہ چلنے یا چربیلا معلوم ہو۔ مزاج چڑچڑا یا غصہ ور اخراج نزلہ کے بند ہونے پر دست ہو۔ انفلوئنزا، کالی کھانسی یا دق میں شدید خشک کھانسی ہو۔ سینے میں سیٹیاں بجنے جیسی آواز ہو۔ کھانستے کھانستے مریض اٹھ کر بیٹھ جائے لیکن بلغم بمشکل تھوڑا نکلے۔

زیادتی مرض :۔ میٹھی چیزوں کے کھانے سے، دائیں کروٹ لیٹنے، حرکت سے اور چھونے سے۔

کمی مرض :۔ ترشی کھانے سے، اندھیرے میں رہنے اور سوتے سے۔

سائنا :۔ زبان کے کنارے سفیدی مائل داغ۔ جس کو چھونے سے بے حد تکلیف ہو۔ منہ سے جھاگ دار تھوک نکلے۔ کھانا کھانے کے بعد بے حد بھوک۔ مٹھائی کھانے کی بے حد خواہش ہو۔ مزاج چڑچڑا اور ضدی۔ کیڑوں کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ یعنی یہ دوا کیڑوں کے مرض کے دیگر تکالیف میں بے حد مفید ہے۔ مریض ہر وقت ناک میں انگلی ڈالے نوچے۔ ناف کے گرد اینٹھن والا درد۔ پیٹ میں اپھارا اور سختی۔ پاخانہ پتلا یا سخت سفید یا سیاہی مائل۔ پیشاب دودھ جیسا سفید۔ بچہ پیٹ کے بل لیٹنا پسند کرے۔

زیادتی مرض :- چھونے، دبانے، حرکت کرنے، نیند کے بعد، موسم گرما، اور ہوا کے جھونکے سے۔

کمی مرض :- ٹھنڈی ہوا لگنے اور آرام سے۔

سمفائٹم :- ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنا اس دوا کا خاص کام ہے۔ ہڈی کے شدید چوٹ میں بھی اس دوا کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ اس قسم کے چوٹ میں کانٹے یا سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں کے زخم، درد، چوٹ یا اس کی ٹوٹی ہوئی تمام حالتوں میں یہ بہت عمدہ کام کرتی ہے۔

سکیل کار :- نبض تیز یا کمزور، منہ خشک، زبان پر زردی مائل میل۔ زبان کے اگلے حصے میں ورم اور جھنجھناہٹ۔ اسقاط حمل ہو رہا ہو۔ رحم سے سیاہ رنگ کا خون بکثرت جاری ہو۔ رحم میں سوزش ہو۔ درد شدید ہو لیکن بچہ باہر نہیں نکلے۔ ہیضہ میں بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ دست پانی کی طرح پتلا اور سفید۔ ہاتھ اور پاؤں میں تشنج۔ پیاس کی زیادتی۔ جسم سرد۔ پسینہ آنے پر بھی مریض جسم پر کپڑا رکھنا پسند نہ کرے۔ زچہ کا دودھ رک جائے۔ یا بالکل ہی نہ ہو۔

زیادتی مرض :- گرم کپڑا اوڑھنے اور گرمی سے۔

کمی مرض :- ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے اور جسم سے کپڑے الگ رکھنے سے۔

سورنیم :- نبض کمزور جو آسانی سے محسوس نہ ہو یا تیز۔ منہ سے لعاب بکثرت گرے۔ منہ سے سڑن جیسی بو آئے۔ منہ یا زبان میں زخم ہو۔

مریض کو ہر وقت بھوک لگی رہے۔ کھانے کے بعد مرض میں کمی لیکن پیٹ کے درد اور قے میں زیادتی ہو۔ مزاج میں چڑچڑاپن اور خودکشی پر آمادگی۔ شفا سے ناامیدی۔ یہ دوا امراض جلدی یعنی خارش آتشک، رحم یا زخم سے بدبودار سیلان یا رطوبت خارج ہو تو بہت مفید ہے۔ اس مرض میں خاص طور سے مفید ہے جس مرض کا دورہ ایک ہی موسم اور مہینہ میں ہر سال ہوتا ہے یا اس قسم کے امراض میں عمدہ عمدہ دوا دینے پر بھی مرض میں کوئی کمی نہ ہو مفید ہے۔

زیادتی مرض:۔ تیز دھوپ، سردی اور مرطوب ہوا سے

کمی مرض:۔ گرم کپڑے پہننے اور موسم گرما میں۔

فائٹولکا:۔ مزاج مریض غمگین، زندگی سے ناامیدی، زبان پر چھالے حلق کے غدود متورم اور اس میں درد۔ ڈفیتھریا میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ کھاتے وقت حلق میں درد۔ صرف گرم غذا ہی مشکل سے مریض نگل سکتا ہو۔ پاخانہ سیاہی مائل۔ پھوڑا آئے۔ تمام جسم میں درد رہے پستان کے ورم اور زخم میں بھی بہت مفید ہے۔

زیادتی مرض:۔ چھونے سے حرکت سے، موسم برسات میں، بجلی کے کڑک سے، رات میں اور سرد موسم میں۔

کمی مرض:۔ آرام کرنے سے، گرمی کے موسم اور خشک موسم میں۔

فاسفورس:۔ نبض تیز یا وقفہ دار۔ زبان پر سفید میل کی تہہ اور خشکی بھوک کی زیادتی۔ کھانے کے تھوڑی دیر بعد پھر بھوک لگ جائے۔ مریض

کمزور ہو۔ تھوڑی ہی حرکت یا محنت سے پسینہ آجائے۔ پاخانہ ساگودانہ جیسا سفید یا خون ملا آئے۔ مریض کو ٹھنڈے پانی کی خواہش زیادہ ہو۔ لیکن پانی پیتے ہی بذریعہ قئے فوراً نکل جائے۔ مریض کو گرم دودھ قہوہ اور چائے سے نفرت ہو۔ مریض کو ٹھنڈک محسوس ہو۔ بستر سرد معلوم ہو۔ سینے میں تکلیف دہ درد۔ کھانسی سوکھی ہو، جو بات کرنے اور رہنے سے بڑھے۔ بلغم سرخی مائل۔ یہ دوا دق اور نمونیہ میں بہت مفید ہے۔

زیادتی مرض :۔ بائیں اور درد کے پہلو لیٹنے سے، تنہائی سے، گرم غذا کھانے سے، بادل کی گرج، تبدیلی موسم اور روشنی سے۔

کمی مرض :۔ دائیں کروٹ لیٹنے، اندھیرے میں سونے کے بعد، حرکت سے، ٹھنڈی ہوا سے اور سرد چیزوں کے کھانے سے۔

فیرم مٹ :۔ نبض بھری ہوئی لیکن دبی ہوئی نرم اور کمزور۔ ذائقہ کڑوا بھوک زیادہ یا غذا سے نفرت کھانے کے بعد متلی یا غیر منہضم غذا کی قئے۔ کمزور کردینے والا پسینہ بکثرت چلے۔ بخار صبح سویرے چار پانچ بجے شروع ہو۔ مریض کا مزاج چڑچڑا معمولی سا بھی شور و غل برداشت نہ ہو۔ دل میں تیز دھڑکن۔ کھانسی کے بعد خون آمیز بلغم آئے آدھ خون ملا یا کیچڑ کے مانند جلند اسہال۔ پیشاب سیاہی مائل ہو۔

زیادتی مرض :۔ آدھی رات کے بعد، پسینہ آئے، سردوں سے، گرمی اور چُپ چاپ بیٹھنے سے۔

کمی مرض:- آہستہ آہستہ چلنے سے۔ سوکر اٹھنے اور گرم موسم میں۔

کالوسنتھ:- ذائقہ کڑوا۔ زبان پر کھردراپن۔ زبان پر سفید میل کی تہہ اور جھلسی ہوئی معلوم ہو۔ ناف کے نیچے درد۔ پیٹ کے درد میں اس دوا کا استعمال بہت مفید ہے۔ تھوڑا سا بھی کھانے کے بعد پیٹ کا درد بڑھ جائے۔ مریض درد کے مقام کو دبائے رکھنا پسند کرے۔ متلی اور ڈکار۔ مروڑ کے ساتھ خون ملا لیسدار پاخانہ ہو۔ مزاج چڑچڑا دوسرے سے بات چیت کرنے کی طبیعت نہ کرے۔

زیادتی مرض:- زیادہ غم و غصہ سے۔

کمی مرض:- دبانے، سینکنے اور آگے کی طرف جھک کر لیٹنے سے۔

کالوفائلم:- زبان پر سفید میل منہ میں خشکی اور گرمی کا احساس۔ متلی اور پیاس۔ ڈکار بکثرت آنے کھٹی رطوبت منہ میں آجائے۔ یہ دوا خاص کر عورتوں کے امراض میں اکسیر ہے۔ حیض بند ہو یا تکلیف سے آوے۔ حیض کی خرابی سے مرگی، ہسٹریا، یا رعشہ ہو حمل کے اسقاط کا خوف ہو یا بار بار اسقاط ہو۔ بوجہ کمزوری رحم میں درد ہو۔ دردزہ کے وقت مریضہ درد سے تڑپتی ہو لیکن رحم کا منہ نہ کھلے تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ ولادت کے بعد رحم سے سیلان خون ہو یا آنول خارج نہ ہو انگلیوں کے جوڑوں میں درد ہو۔

زیادتی مرض:- حیض رک جانے سے۔ کھلی ہوا میں، بارہ بجے دن سے یا بارہ بجے رات تک، موسم گرما میں، اور کھانے پینے سے۔

کمی مرض :- حیض جاری ہونے سے ۔

کافیا :- نبض زیادہ تیز، دل میں دھڑکن ۔ بھوک کی زیادتی یا کمی ۔ دانت کا درد جس کو ٹھنڈے پانی یا برف سے آرام ملے ۔ پیٹ میں تناؤ اور درد ۔ دورے والی خشک کھانسی ۔ صبح سویرے دمہ کے دورے حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہو اور بہت دنوں تک ٹھہرے حیض تکلیف سے ہو ۔ خون سیاہ اور بڑے بڑے منجمد ٹکڑوں کی شکل میں آئے ۔ بےخوابی ۔ اعصابی درد اور حرکت سے زیادتی ہو ۔

زیادتی مرض :- کھلی ہوا میں چھونے سے، رات کے وقت، بیحد خوشی اور شور و غل سے، تیز خوشبو سے ۔

کمی مرض :- گرمی سے ۔

کیلیپسیکم :- منہ سے بدبو آئے ۔ ذائقہ بدمزہ ۔ زبان پر چھوٹے چھوٹے جلندار آبلے جس کو چھونے سے درد کرے ۔ مزاج چڑچڑا ۔ مریض خوف زدہ اور تنہائی پسند ہو ۔ ہجوم تماشہ وغیرہ سے نفرت ۔ زکام جلد جلد ہو ۔ ناک سے خون جاری ہو ۔ آنکھیں سرخ ہوں اور ان سے پانی جاری ہو حلق میں سیاہ سرخی مائل ورم یا چھالے ہوں جس میں سوزش ہو ۔ صبح و شام دورے والی خشک کھانسی ہو ۔ سینے میں تنگی اور نیکن والا درد ہو ۔ مریض افیون کھانے کا عادی ہو یا وہ بچہ جو مٹی زیادہ کھاتا ہو اس کے مرض میں بہت مفید ہے ۔ پیٹ میں درد اور ناف کے گرد تناؤ ہو ۔ خونی بواسیر جس میں سوزش زیادہ ہو ۔ پیشاب جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ

آوے کبھی کبھی خون بھی ملا رہے۔ دوران لرزہ پیاس زیادہ ہو۔

زیادتی مرض :۔ کھلی ہوائیں، ننگا رہنے میں۔

کمی مرض :۔ گرمی پہنچانے سے۔

کارڈو ویس میر :۔ اس دوا کا خاص اثر جگر پر ہوتا ہے۔ مزاج مریض غمگین۔ منہ کا مزہ کڑوا۔ زبان سفید خاص کر زبان کا درمیانی حصہ لیکن نوک اور کنارے سرخ ہوں۔ ڈکار کی زیادتی جس سے غذا کی نالی میں جلن ہو۔ بھوک کم۔ متلی یا قئے۔ جگر کی تکلیفوں کے ساتھ پھیپھڑے اور قلب کی بھی تکلیفیں ہوں۔ خون کی قئے۔ یا خون ملے بلغم کی قئے۔ جگر کے مقام میں درد۔ یرقان۔ جگر کی شکایت کے ساتھ پاخانہ سیاہ سخت اور سدے دار۔ شکم میں تناؤ۔ جگر کی تمام تکلیفات میں یہ دوا مفید ہے۔

زیادتی مرض :۔ حرکت سے۔

کروٹن ٹگلیم :۔ مزاج مریض غمگین۔ چکر یا غشی۔ یہ دوا ہیضہ میں دستوں میں اور جلدی امراض میں بہت مفید ہے۔ شکم میں تناؤ اور گڑگڑاہٹ پاخانہ پتلا جو پچکاری کی طرح زور دار آواز کے ساتھ خارج ہو۔ زہر باد اور کھجلی میں یہ دوا مفید ہے۔ کافی خارش کے باوجود مریض زیادہ کھجلانا پسند نہ کرے چونکہ زور سے کھجلانے میں تکلیف میں زیادتی ہوتی ہے۔ ہلکے ہاتھ کھجلانے سے مریض کو آرام ملتا ہے۔ کان کھجلانے کے ساتھ کان بہے تو اس حالت میں بھی یہ دوا مفید ہے۔

زیادتی مرض :۔ دبانے، حرکت، چھونے، سرد پانی پینے، نہانے اور کھانے سے

کمی مرض :- نیند کے بعد۔

کاربو وج :- نبض وقفہ دار یا غیر محسوس۔ زبان پر زردی مائل سفید میل کی تہہ منہ خشک۔ دل میں خوشنا۔ ریاح و ڈکار کی زیادتی۔ تیزابیت معدہ میں جلن اور تناؤ۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ۔ بدہضمی جسم کے کسی حصہ سے سیاہ جریان خون۔ کہنہ اور مہلک مرض میں جسم کا رنگ نیلا ہو جائے بدن ٹھنڈا، سانس ٹھنڈی چلے، کمزوری زیادہ۔ سرد پسینہ بکثرت چلے۔ پھر بھی مریض پنکھا چلانے کیلئے بار بار تقاضا کرے۔ زندگی سے مایوس ہونے پر بھی یہ دوا کبھی کبھی جادو کی طرح کام کرتی ہے۔

زیادتی مرض :- تبدیلی موسم کے وقت جب گرم اور مرطوب ہوا چلتی ہو۔ چربدار غذا، دودھ، مکھن، شراب کے استعمال سے اور بوقت شام۔

کمی مرض :- پنکھا چلانے سے، ڈکار آنے سے اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے۔

کلکیریا کارب :- نبض کانپتی ہوئی۔ منہ کا مزہ کڑوا۔ ترش ڈکار۔ زبان خشک اور اس پر چھالے یا سفیدی مائل میل کی تہہ۔ منہ سے رال زیادہ بہے گوشت اور گھی سے نفرت۔ کھانسی خشک یا تر۔ بلغم خون آمیز۔ دل میں دھڑکن۔ دق میں مریض موٹا تازہ معلوم ہو۔ مرض تیزابیت ہو۔ جریان پیشاب سفید۔ سخت قبض ہو بچہ کوئلہ مٹی کھانا زیادہ پسند کرتا ہو۔ دودھ کے مانند سیلان الرحم ہو۔ رحم کے مقام میں کھجلی۔ خون حیض بہت تھوڑا آئے۔ گٹھیا وی درد ہو۔

زیادتی مرض :- پانی میں بھیگنے رہنے یا غسل کرنے سے، سرد تر موسم میں،

پورنماشی کے قریب، حرکت کرنے اور محنت سے۔
کمی مرض :۔ پسینہ نکلنے، سونے، دن کے وقت، تکلیف والے پہلو لیٹنے سے۔
اور خشک آب و ہوا سے۔
کریازوٹ :۔ نبض تیز لرزنے والی یا کمزور، چھوٹی اور آہستہ آہستہ چلنے والی زبان پر سفید میلی۔ حلق میں خراش اور جلن کے ساتھ درد۔ مسوڑھے متورم اور سیاہی مائل۔ مسوڑھوں سے خون آسانی سے نکلنے۔ دانت قبل از وقت سڑ کر خراب ہو جائے۔ مزاج چڑچڑا اور طبیعت میں بھول ہو۔ شکم میں نفخ۔ غذا ہضم نہ ہو۔ کھانے کے بعد متلی اور غیر ہضم غذا کی قئے ہو۔ حیض قبل از وقت ہو جو زیادہ عرصہ تک رہے۔ دوران حیض قئے اور متلی ہو۔ چلنے پھرنے سے خون حیض بند ہو جائے اور آرام کرنے یا لیٹنے سے جاری ہو جائے۔ وضع حمل کے بعد خون عرصہ تک جاری رہے۔ دق کے مریض کی آواز بیٹھ جائے۔ کھانسی شام کو زیادہ ہو۔ بلغم خون آمیز نکلے۔ پیشاب روکنے کی قوت زائل ہو جائے اور اکثر نیند کی حالت میں پیشاب نکل جائے۔
زیادتی مرض :۔ کھلی ہوائیں، ٹھنڈک سے اور آرام کرتے وقت۔
کمی مرض :۔ حرکت سے، گرم غذا کے استعمال سے اور گرمی سے۔
کاسٹیکم :۔ نبض کمزور لیکن اکثر شام کو تیز ہو جائے۔ دل میں دھڑکن اور سوئیاں چبھے۔ زبان کے دونوں کناروں پر سفیدی اور درمیان میں سرخ منہ اور زبان خشک۔ منہ اور حلق میں بلغم۔ زبان کی نوک پر دانے

جو درد کرے۔ زبان، تالو اور کوا متورم اور سرخ ہو۔ ڈکاریں اور ہچکیاں زیادہ آویں۔ ذائقہ کڑوا اور زہریلا۔ مٹھائی اور شیریں غذا سے نفرت منہ سے ترش پانی آئے۔ مسوڑھے سے خون جلد اور آسانی سے نکل جائے بدہضمی یا قبض کی شکایت ہو۔ پیٹ میں ریاح کی زیادتی۔ شام سے آدھی رات تک کھانسی زیادہ اٹھتی ہو۔ ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی میں کمی خون حیض شام کو بند ہو جائے احتلام اور خواہش نفسانی کی زیادتی۔

زیادتی مرض:۔ سرد ہوا، مکان میں جانے، نہانے اور گاڑی کی حرکت سے۔
کمی مرض:۔ گرمی سے۔ گرم ہوا سے اور مرطوب اور تر موسم میں۔

کیکٹس:۔ نبض کمزور یا غیر محسوس، دل میں درد یا دھڑکن۔ یہ دوا امراض دل کے لئے بہت مفید ہے۔ سر میں درد۔ زبان خشک اور جھلسی ہوئی ہاتھ پاؤں سرد۔ آنتوں سے خون جاری ہو۔ ہاتھ پاؤں میں درد۔ بخار مقررہ وقت پر آوے۔ اختلاج قلب کے ساتھ مریض کو یہ محسوس ہو کہ دل بندھا یا جکڑا ہوا ہے۔ حیض سیاہ رنگ کا اور جلد جلد آئے خون حیض لیٹ جانے سے بند ہو جائے۔ حیض کے وقت خون آمیز پیشاب آئے۔ پاخانہ بے رنگ سیاہ اور سخت یا صبح کو دست ہو۔

زیادتی مرض:۔ چلنے پھرنے، اونچائی پر چڑھنے اور دائیں جانب لیٹنے سے۔
کمی مرض:۔ لیٹنے سے اور کھلی ہوا میں پھرنے سے۔

کیمرمٹ:۔ نبض کمزور، پتلی یا غیر محسوس۔ زبان پر سفید میل کی تہہ۔ زبان

مفلوج اور تھرتھراتی ہوئی- مریض سانپ کی طرح زبان باہر نکالتا اور اندر لے جاتا ہو- منہ کا ذائقہ میٹھا- متلی اور قئے- تشنج ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن- آنکھیں اندر کو دھنس جائیں- جسم کا رنگ نیلا ہے- جبینی بار بار پیشاب کی حاجت ہونے پر بھی پیشاب نہ ہو- پانی پیتے وقت غٹ غٹ کی آواز ہو- ہچکیاں بکثرت آئیں- سبز رنگ یا خون آمیز دست آئے

زیادتی مرض:- چھونے، دبانے، حیض کے قبل، ٹھنڈی ہوا لگنے، شام کو رات کو اور نئے چاند میں-

کمی مرض:- ٹھنڈا پانی پینے سے خاص کر ہچکی، اور قئے میں اور پسینہ چلنے سے-

کالی کارنب:- نبض تیز بے قاعدہ اور کبھی کبھی ضربات چھوڑ دے زبان سفید، منہ سے برابر تھوک جاری رہے- ذائقہ کڑوا، منہ آجائے- پائیریا- مزاج مریض چڑچڑا ضدی بغصہ ور اور خوف زدہ شکم میں نفخ اور ریاح کی زیادتی- ہر وقت متلی اور ترش ڈکاریں ہوں- کھانسی تشنجی ہو- لیس دار بلغم لمبے ڈوروں کے مانند آئے- کھانستے کھانستے اکثر قئے ہو جائے- کھانسی یا درد کا دورہ دو بجے رات کے بعد سے چار بجے صبح تک ہو- حیض درد کے ساتھ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو- خواہش جماع کی کمی- آلہ تناسل میں استادگی نہ ہو- ہاتھ پیر اور ریڑھ کی ہڈیوں میں درد ہو- پیشاب کی راہ میں درد و جلن- رات کے وقت بار بار پیشاب کرنے کی حاجت ہو-

زیادتی مرض :- دو بجے سے چار بجے صبح میں - سرد موسم میں، تکلیف والے پہلو لیٹنے سے اور کافی شوربا پینے سے -

کمی مرض :- گرمی کے موسم میں، دن کے وقت اور ڈکار آنے سے -

کالی بائیکروم :- نبض تیز لیکن عموماً نرم، کمزور اور تھرتھرانے والی ہو - زبان پر یا اس کی جڑ میں زردی مائل میل کی تہہ ہو - معدہ کا فعل خراب ہو اور اس میں وزن سا معلوم ہو - خون آمیز گلابی رنگ جیسا پانی کا قے، زرد رنگ کا گاڑھا لیسدار بلغم لمبے ڈورے کے مانند کھنچتا ہوا نکلے خاص کر زکام کھانسی میں - رحم اپنی جگہ سے ٹل گیا ہو - حیض قبل از وقت ہو - رحم سے زرد بدبودار اور خراش دار رطوبت نکلے - آتشکی زخم ہو - پیشاب کی نالی اور مثانہ میں جلن اور درد ہو - پیشاب قطرہ قطرہ ہو - پاخانہ پتلا - خون آمیز اور لیسدار ہو - قبض ہو - آنتڑیوں میں پرانے پیچش کے باعث زخم ہو گئے ہوں -

زیادتی مرض :- گرمی سے، صبح کے وقت، پانی پینے اور جسم سے کپڑے اتارنے سے -

کمی مرض :- جاڑے کے موسم میں خاص کر جلدی امراض میں -

کیمفر :- نبض کمزور یا گم - تمام جسم برف کی طرح سرد - پسینہ سرد - بیچینی بدن سرد رہنے اور پسینہ نکلنے پر بھی کبھی کبھی ٹمپریچر کافی رہے - چہرہ زرد یا سیاہی مائل - تبدیلی موسم کے سبب سے زکام، دست یا

ہیضہ ہو۔ بات کرتے وقت زبان تھرتھرا دے۔ دل کی حرکت بند ہو۔ تنفس سرد آتا ہو۔ پیشاب عرک رک کر جلن کے ساتھ تھوڑا تھوڑا ہوتا ہو۔

زیادتی مرض:۔ سرد ہوا سے، پھرنے، چھونے، حرکت سے اور رات کے وقت۔
کمی مرض:۔ گرمی سے۔

کینتھرس:۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ۔ دل میں دھڑکن اور پریشانی۔ مریض کا مزاج بزدل ہو۔ زبان کے کنارے پر سرخ میل کی تہہ اور زبان پر چھالے۔ رال بہتی ہو۔ مرد اور عورت کو جماع کی خواہش زیادہ ہو۔ جریان منی درد کے ساتھ ہو۔ خون آمیز پیشاب تکلیف اور جلن کے ساتھ آتا ہو۔ پیشاب قطرہ قطرہ اور بار بار آتا ہو۔ مرض سوزاک ہو گیا ہو۔ مرض ہیضہ یا دیگر امراض میں پیشاب بند ہو۔ عورتوں کو حیض بکثرت سیاہی مائل آئے۔ ورم میں جلن ہو۔ پیچش نہایت ہی تکلیف دہ ہو۔ پاخانہ مروڑ کے ساتھ خون آمیز چھیچھڑے دالا ہو۔

زیادتی مرض:۔ چھونے، پیشاب کرنے، قہوہ پینے اور ٹھنڈا پانی پینے سے۔
کمی مرض:۔ سہلانے، مالش کرنے، اور گرم چیز لگانے سے۔

کموميلا:۔ نبض چھوٹی مگر تیز اور سخت کبھی کبھی کمزور پڑ جائے منہ خشک زبان زرد۔ پیاس لگتی ہو۔ رات کے وقت منہ سے رال گرتی ہو۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کو قئے، دست، یا پیچش ہو۔ بچے بے چین ہو۔ مزاج ضدی ہو۔ منہ کا مزا ترش اور کڑوا ہو۔

غذا یا کرم ہو سے پیٹ کی قئے ہو۔ ترش اور بدبو دار ڈکاریں آ دیں۔
پیٹ میں درد اور گڑگڑاہٹ ہو۔ سینے میں بلغم گھڑ گھڑ کرے
سوزش کے ساتھ کھانسی زیادہ اٹھتی ہو۔ خون حیض درد کیساتھ
سیاہ لتھڑے والا ہو۔

زیادتی مرض:۔ بستر پر لیٹنے، چھونے، کپڑا اوڑھنے، موسم گرما میں اور
ٹھنڈے موسم میں۔

کمی مرض:۔ چلنے اور گود میں اٹھا کر ٹہلانے سے۔

کالنسونیا:۔ دل میں تیز دھڑکن۔ مریض رنج و غم میں ڈوبا ہوا ہو۔ پیشانی
میں ہلکا سا درد ہو۔ پاخانہ سخت قبض۔ دست یا پیچش کی شکایت
ہو۔ ہر قسم کے خونی یا بادی بواسیر میں مفید ہے۔ مسّے سے خون جاری
رہے۔ چیخنے چلانے سے کھانسی میں زیادتی۔ خون حیض درد کے
ساتھ آئے۔ رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ اندام نہانی میں خارش
ورم اور سوزش ہو۔

زیادتی مرض:۔ رنج و غم اور سردی سے۔ شام کے وقت اور رات کو۔

کمی مرض:۔ گرمی سے اور صبح کے وقت۔

کونیم:۔ نبض کی چال ناہموار۔ اور بعض وقت بے قاعدہ۔ زبان متورم
اکڑی ہوئی اور درد کرے۔ مزاج غصہ ور۔ دماغ سُن اور چکرائے۔
اختلاج قلب و کمزوری زیادہ ہو۔ کسی کام میں دل نہ لگے مریض تنہائی
پسند نہ کرے۔ آگ کے پاس رہنا مریض کو زیادہ پسند ہو۔ بات کرتا

پسند نہ کرے۔ شور و غل کی آواز سے چکر آئے۔ بھوک کی کمی۔ ترش بدبودار ڈکار بکثرت آئیں۔ غذا سے متلی معلوم ہو۔ خاص کر مچھلی سے۔ نامردی ہو۔ خواہش جماع ہونے پر کبھی استادگی تھوڑی دیر رہے۔ کمزوری زیادہ ہو۔ حیض جلد جلد لیکن کم مقدار میں آئے۔ بانجھپن ہو۔ لگاتار یا دورے والی کھانسی ہو۔

زیادتی مرض:۔ دماغی محنت، حرکت، غذا کی خوشبو سے اور صبح سے شام تک۔

کمی مرض:۔ جھکنے اور خاموش لیٹنے سے۔

کالچیکم:۔ نبض تیز سخت اور بھری ہوئی، کبھی سست اور کبھی تاگے کے مانند باریک اور کبھی ضربات چھوڑ دے۔ زبان پر سفید میل کی تہہ۔ زبان پر تشنجی کیفیت اور سکڑن محسوس ہو۔ منہ سے رال اور تھوک بکثرت گرے۔ مزاج میں بھول زیادہ ہو۔ مریض پست ہمت بزدل اور غصہ ور ہو۔ معدہ میں برف جیسی ٹھنڈک محسوس ہوتے ہوئے بھی جلن اور تناؤ ہو۔ سخت مروڑ کے ساتھ سفید لیسدار آؤں خون آمیز آتی ہو۔ خون آمیز پیشاب بار بار قلیل مقدار میں آئے ہاتھ، پاؤں، کمر اور جوڑوں میں درد ہو جس کی زیادتی رات کو ہو۔

زیادتی مرض:۔ روشنی میں۔ شور و غل سے۔ حرکت کرنے۔ جاگنے، کتب بینی کرنے اور شام سے صبح تک۔

کمی مرض:۔ خاموشی کے ساتھ لیٹنے اور گرمی سے۔

گرافائٹس :- نبض بھری ہوئی اور سخت - زبان پر سفید میل کی تہہ - صبح میں منہ خشک رہے - تھوک زیادہ آئے - مزاج مریض چڑچڑا، مایوس اور رنجیدہ ہو - کام کرنے سے ہچکچاہٹ - گرافائٹس ایسے جلدی امراض کے لئے مصفی خون ہے جس سے شہد کے مانند لیسدار گاڑھی رطوبت خارج ہو - ساتھ ساتھ اس میں خارش بھی ہو -

زیادتی مرض :- شام کو، گانے بجانے سے - رات کے دوران، سرد ہوا کے جھونکے سے، روشنی اور حرکت سے -

کمی مرض :- کھلی ہوا میں رہنے، کپڑا اوڑھنے اور ڈکار آنے سے -

گلونائن :- نبض تیز - لو لگنے کی حالت میں نبض کمزور ہو - سر میں اجتماع خون کی یا دھوپ لگنے کی وجہ سے چکر یا درد سر ہو - دل میں تیز دھڑکن اور پھڑپھڑاہٹ ہو - دماغ میں کمی خون کی وجہ سے نقاہت ہو حروف چھوٹے معلوم ہوں - آنکھ کے سامنے تارے معلوم ہوں - پیٹ خالی معلوم ہو - زبان پر سفیدی مائل میل کی تہہ قئے ہو - دست سیاہی مائل زیادہ ہو - حیض دیر سے آئے یا کبھی کبھی بند ہو جائے - حاملہ عورتوں کے درد سر میں یہ دوا بہت مفید ہے - لو لگے ہوئے مریض کے لئے یہ دوا بہت اکسیر ہے -

زیادتی مرض :- دھوپ سے، حرکت کرنے سے، گیس کی روشنی اور آگ کی طرف جھکنے سے - لیٹنے اور صبح سے دوپہر تک -

کمی مرض :- ٹھنڈی کھلی ہوا سے ، بوجھ سے ، پاخانہ و پسینہ صاف آنے سے ۔

لائیکوپوڈیم :- نبض تیز یا وقفہ دار ۔ منہ اور زبان خشک ۔ ذائقہ کڑوا ۔ مرض کا حملہ پہلے دائیں جانب ۔ بعدہٗ بائیں جانب ہو ۔ کوئی بھی مرض ٹھنڈک لگنے یا چار بجے شام سے آٹھ بجے رات تک ترقی کرے بھوک خوب لگے مگر دو چار لقمہ کھاتے ہی خواہش پوری ہو جائے ۔ ڈکار کی زیادتی ۔ نفخ شکم ۔ پاخانہ قبض ۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ دایاں پاؤں گرم اور بایاں سرد ۔ اخراج سے بدبو آئے ۔ چھاتی میں بائیں طرف چبھن ۔ کھانسی خشک ۔ بلغم نمکین یا خون آمیز آئے ۔ سانس لینے میں آواز نیلا ہو ۔ جماع کی طاقت زائل ہو جائے ۔ خاص کر بوڑھاپے میں جبھن جلد جلد اور کثرت سے آئے امراض جگر میں بھی یہ دوا بہت اکسیر ہے ۔

زیادتی مرض :- کھانا کھانے ، نمکین غذا ، ٹھنڈا پانی پینے سے اور چار بجے شام سے آٹھ بجے رات تک ۔

کمی مرض :- کپڑا اتارنے یا ڈھیلا کرنے سے ۔ گرم غذا اور پانی سے اور ٹھنڈک لگنے سے ۔

لکے سس :- نبض چھوٹی کمزور اور تیز ۔ نبض کبھی کبھی ضربات چھوڑ دے ۔ دل میں بے چینی اور پریشانی ۔ مریض کا مزاج تیز فہم اور خوش مزاج ہو ۔ دماغ میں کمزوری ۔ لکھنے پڑھنے میں غلطیاں زیادہ ہوں ۔ لُو لگ جانے یا دھوپ میں پھرنے سے دردِ سر ہو ۔

نکسیر جلد جلد جاری ہو جائے۔ مسوڑھے سے بہ آسانی خون نکل جائے زبان کا رنگ سرخ اور نوک پھٹی ہوئی ہو۔ زبان پر ورم ہو۔ جس سے زبان باہر نکالنے میں تکلیف ہو منہ میں دانے ہوں اور ان میں مرچ کی سی جلن رہتی ہو۔ حلق کے غدود متورم بھوک بکثرت لگے لیکن کھائی ہوئی غذا ناک، یا منہ کے ذریعہ باہر نکل آئے۔ ذائقہ کڑوا۔ شکم میں ہر وقت جلن رہتی ہو حیض باقاعدہ نہیں آئے۔ یا تھوڑا عرصہ رہ کر بند ہو جائے۔ رحم کے قریب پیڑو پر ایک قسم کا بوجھ معلوم ہو۔ شدت کا قبض یا خون آمیز بدبودار دست آئے۔

زیادتی مرض :۔ سونے کے بعد جاگنے سے۔ گرم پانی کے غسل سے۔ بائیں طرف لیٹنے سے، دھوپ سے۔ شام سے رات بھر سونے سے شراب پینے اور کھٹی چیز کھانے سے۔

کمی مرض :۔ ہر قسم کے اخراج اور گرمی سے۔

مرکیور یس سال :۔ زبان پر زرد میل کی تہہ۔ منہ سے سخت بدبودار رال نکلتی ہو۔ منہ اور زبان میں آبلے اور چھالے ہوں۔ زبان کا ذائقہ خراب۔ حافظہ کمزور۔ متلی۔ ہاضمہ کمزور۔ کبھی بھوک زیادہ اور کبھی کم لگے۔ ورم جگر ہو۔ مروڑ والے پیچش اور دست میں جس میں کو نحقن زیادہ ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ آؤں کا حصہ زیادہ ہونے پر مرکیوریس سال اور خون کا حصہ زیادہ ہونے پر

مرکیورلیس کا ردینا چاہیئے۔ سوزاک، آتشک، پھوڑے، دنبل اور پھنسیوں میں یہ دوا بہت کارآمد ہے۔

زیادتی مرض:۔ دودھ کے استعمال سے۔ سرد ہوا کے لگنے۔ بستر کی گرمی اور موسم کی تبدیلی سے۔

کمی مرض:۔ گرم ہوا سے اور کھلی ہوا میں چلنے پھرنے سے۔

مرکیورلیس کالر:۔ نبض چھوٹی تیز، اور ضربات چھوڑنے والی۔ دل میں نیند کے دوران دھڑکن زیادہ ہو۔ مریض غمگین ہو۔ جگر بڑھ گیا ہو۔ منہ سے رال ٹپکتے ہوں۔ منہ یا زبان سے اخراج خون ہو۔ منہ سے لیسدار تانبے کے مزہ جیسا بدبودار رال آئے۔ پیٹ تنا ہوا ہو۔ اور اس میں ہوا بھری ہو۔ بھوک کم اور پاخانہ قبض۔ پاخانہ سفید کیچڑ کے مانند آؤں خون ملا آئے۔ پاخانہ کی راہ میں جلن ہو اور کانچ بھی نکل جائے۔ پیشاب سیاہی مائل خونی آئے۔ سوزاک کی حالت میں احتلام زیادہ ہو۔

زیادتی مرض:۔ رات کے وقت، دائیں طرف لیٹنے سے، پسینہ آنے سے، گرم کمرے میں اور گرم بچھاون پر آرام کرنے سے اور مرغن غذا سے۔

کمی مرض:۔ آرام کرنے سے۔

مسکس:۔ نبض کی چال تیز یا سست۔ دل میں پھڑکن کا احساس ہو نہ رکنے والی ہنسی۔ معمولی سی حرکت سے چکر آجائے۔ یہ دوا

امراض دل اور ہسٹریا میں مفید ہے۔ مریض آسانی سے بے ہوش ہو جائے۔ حیض بکثرت اور جلد جلد آئے۔ طبیعت غشی کی طرف مائل ہو۔ دم گھٹنے کا احساس ہو۔ اچانک آواز بند ہو جائے۔ سینے میں تنگی۔ اعصابی ہچکی۔ مردوں میں جماع کی شدید خواہش جریان اور ذیابیطس کے ساتھ نامردی

زیادتی مرض:۔ دبانے سے، حرکت سے۔ غذا کے بعد اور دورانِ غذا۔

کمی مرض:۔ چپ چاپ پڑے رہنے سے۔ تازہ کھلی ہوا میں۔

ملی فولیم:۔ نبض تیز اور سکڑی ہوئی۔ دل میں شدید دھڑکن۔ پیاس۔ منہ میں خشکی اور پیاس۔ منہ آجائے۔ سرخ اور چمکیلے رنگ کا جریان خون خواہ جسم کے کسی حصے سے ہو اس کو روکنے کے لئے یہ دوا بہت اکسیر ہے۔ یہ دوا نکسیر، بواسیر، نمونیہ میں بھی بہت کارآمد ہے۔ رحم سے جریان خون ہو۔

زیادتی مرض:۔ جھکنے، زیادہ محنت، بوجھ اٹھانے اور قہوہ پینے سے۔

کمی مرض:۔ لیٹ جانے اور شراب پینے سے۔

نٹرم میور:۔ نبض تیز، پُر، کانپتی ہوئی یا وقفہ دار۔ زبان پر چھالے اور لکیریں بنی ہوئی ہوں۔ جلن محسوس ہو۔ زبان پر میل۔ کسی چیز کا ذائقہ معلوم نہ ہو۔ زبان کا نصف حصہ سن معلوم ہو۔ پیاس بکثرت ہو۔ قبض یا دست۔ بھوک کی کمی۔ ہاضمہ خراب ہو۔ سر میں

ہتھوڑا مارنے جیسا درد ہو۔ چہرہ زرد اور روغن آمیز چکنا۔ بخار نو بجے دن سے گیارہ بجے دن کے درمیان آوے۔

زیادتی مرض :۔ گانے بجانے کی آواز سے۔ دھوپ سے۔ گرم کمرے میں رہنے سے، دماغی محنت سے، زیادہ بات کرنے شور وغل اور نو بجے دن سے گیارہ بجے دن کے درمیان۔

کمی مرض :۔ کھلی ہوا میں، غسل کرنے، ٹھنڈک میں لیٹنے اور کھانے سے۔

نکس وامیکا :۔ نبض وتفہ دار یا سوت کی طرح پتلی۔ زبان کا رنگ سیاہ زبان بھاری معلوم ہو۔ ذائقہ کڑوا یا بدمزہ۔ ہاضمہ کی خرابی بار بار اجابت کی حاجت ہونے پر کبھی اجابت نہ ہو۔ اگر ہو بھی تو قلیل مقدار میں۔ پاخانہ قبض۔ زیادہ سگریٹ پینے، جاگنے یا شراب پینے سے کوئی مرض ہو۔ معدہ میں جلن اور درد۔ کڑوی ترش ڈکاریں آویں۔ مریض کو جاڑا لگے اور کپڑا اوڑھنا پسند کرے مزاج مریض جھگڑالو اور غصہ ور ہو۔ دوسروں پر اعتبار نہ ہو۔ شور وغل سے نفرت۔ مریض تنہائی پسند ہو یا خودکشی پر آمادہ ہو۔

زیادتی مرض :۔ دماغی کام کرنے، زیادہ محنت کرنے صبح کو کھانا کھانے کے بعد، شور وغل وغصہ سے، خشک موسم میں، مصالہ دار اور میٹھی چیز کھانے سے :۔

کمی مرض :۔ نم اور تر موسم میں، آرام کرنے اور شام کے وقت۔

نکس مسکٹا :۔ نبض چھوٹی مدھم اور کمزور۔ مزاج میں جلدی بازی۔ دل میں گھبراہٹ۔ حافظہ کمزور، بھول زیادہ ہو۔ حلق، منہ اور زبان میں خشکی زیادہ رہتی ہو۔ گلے میں خشکی کی وجہ سے مریض پانی پینا پسند نہ کرے۔ شکم میں تناؤ و نفخ خاص دورانِ حمل میں کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں درد۔ حمل کے زمانہ میں قئے یا متلی ہوتی ہو۔ حیض قبل از وقت یا بکثرت آتا ہو۔ خون حیض سیاہ رحم میں ہوا کا بھراؤ محسوس ہو۔ غشی کا دورہ ہو۔

زیادتی مرض :۔ سرد تر ہوائیں۔ سرد پانی کے غسل سے، درد کے پہلو لیٹنے اور حرکت سے۔

کمی مرض :۔ گرمی سے اور خشک موسم میں۔

ویریٹرم البم :۔ نبض کمزور یا غیر محسوس۔ مریض کا تمام جسم سرد۔ جسم کا رنگ نیلا یا بیگنی۔ کمزوری۔ بکثرت ٹھنڈا پسینہ چلے مریض کافی ٹھنڈا پانی طلب کرے لیکن پانی پینے سے قئے ہو جائے۔ جسم کے ہر حصہ یا کسی خاص حصہ میں اینٹھن۔ جلن ہو یا جاڑا لگے۔ زبان جھلسی سوکھی، متورم اور ٹھنڈی۔ ہیضہ میں پتلے سفید رنگ کے دست۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ۔ پانی پینے سے پیٹ میں درد۔

زیادتی مرض :۔ مرطوب اور سرد موسم میں۔ حرکت سے قبل حیض یا دورانِ حیض میں غشی ہو جائے۔

کمی مرض :۔ چلنے پھرنے اور گرمی سے۔

ویریولینم :۔ جب چیچک کا زور ہو تو ۲۰۰ طاقت کی دوا کا انجکشن ہفتہ دو ہفتہ بعد لینے سے چیچک کے حملہ کا خوف جاتا رہتا ہے۔ دوران مرض میں بھی اس دوا کے استعمال سے بیماری کا زور جاتا رہتا ہے۔

ویکسینیم :۔ جب چیچک گاؤں یا محلہ میں پھیل گیا ہو تو اس دوا کے ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت کے انجکشن سے چیچک ہونے کا خوف جاتا رہتا ہے اگر چیچک نکل رہا ہو تو اس دوا کے استعمال سے اس مرض سے جلد اور آسانی سے نجات مل جاتی ہے۔

ہایوسیامس :۔ نبض بھری ہوئی سخت اور تیز۔ نبض کبھی ضربات چھوڑ دے۔ کبھی محسوس بھی نہ ہو اور کبھی کمزور بے قاعدہ۔ ذائقہ تلخ۔ زبان پر میل۔ پیٹ میں جلن۔ درد ہو۔ خالی ڈکاریں و ہچکیاں آتی ہوں۔ مریض حاسد، بے حیا، مغموم، چڑچڑا اور تنہائی پسند ہو۔ سرسامی حالت میں مریض کبھی ہنستا اور کبھی روتا ہو جسم سرد ہو کر خصوصاً بخار گیارہ بجے دن سے بڑھے سرسامی حالت میں مریض آہستہ آہستہ بڑبڑاتا ہو۔ بستر نوچے۔ اٹھ کر بھاگنا چاہتا ہو۔ سوال کرنے پر جواب دیتے دیتے خاموش ہو جائے۔ کمر سے نیچے پسینہ کھلے۔ بیخبری میں دست یا پاخانہ ہو جائے مریض بار بار سر گھماتا ہو۔ یا ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہو۔ بار بار شرمگاہ کو کھولے۔

زیادتی مرض :۔ شام سے لے کر رات تک آرام کرنے و لیٹنے سے

کمی مرض :- سر جھکانے اور اکڑوں کر بیٹھنے سے۔

ہائیڈراسٹس :- نبض تیز لیکن جاڑے کے دوران آہستہ چلنے زبان پر سفید میل کی تہہ۔ منہ کا مزہ مرچ کے مانند، مزاج چڑچڑا حافظہ کمزور۔ پیٹ میں دھیما دھیما درد ہو۔ جو پیڑو تک آئے کڑوی بدبودار ڈکاریں آتی ہوں۔ کھانے کے بعد پیٹ میں تناؤ۔ یہ دوا خونی بواسیر اور دست میں بھی مفید ہے۔ لیکن مریض عموماً مزمن قبض کا شکار ہو۔ پیڑو میں اینٹھن والا درد ہو۔ پیشاب کے ہمراہ گاڑھی رطوبت دودھ کے مانند نکلے۔ آتشک، ناسور اور گلے، پیٹ کے زخموں میں اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

زیادتی مرض :- رات کے وقت گرمی سے، نہانے، مکان کے باہر حرکت سے، چھونے سے اور تیز ہوا کے جھونکے سے۔

کمی مرض :- دبانے سے۔

ہائڈروکوٹائل :- یہ دوا کوڑھ، فیل پا، خارش۔ اندام نہانی کا زخم رحم کے اندر دانے دار زخم۔ خارش۔ سوزش اور زخم کے ساتھ سیلان الرحم میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوا کوڑھ، چمبل، داد، اور جلدی امراض میں بھی مفید ہے۔

ہائی پریکم :- زبان کی جڑ میں میل۔ لیکن نوک صاف، متلی یا قے کی رغبت۔ ڈکار۔ پیاس کی زیادتی۔ پیٹ میں ریاحی ابھار۔ یہ دوا ڈر اور صدمہ کے اثرات کو کم کرتی ہے۔ مریض کو اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ وہ

ہوا میں اوپر اٹھ رہا ہے۔ مزاج چڑچڑا۔ یہ دوا چوٹ کی تکلیف یا وزنی پتھر، لکڑی وغیرہ سے کچلے ہوئے چوٹ یا زخموں کے لئے بہت مفید ہے۔ کسی نوکدار چیز مثلاً آلپین کیل، سوئی، برچھی وغیرہ سے چھبے ہوئے زخم کے لئے یہ دوا تیر بہدف ہے۔ اکوتہ، خارش اور زہریلے زخم جو آنا فانا بڑھے اس میں بھی یہ اکسیر کا کام کرتی ہے۔

زیادتی مرض:۔ بند مکان میں، چھونے سے۔ ٹھنڈی ہوا اور مرطوب ہوا کے جھونکے سے۔

کمی مرض:۔ سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے۔

ہیفر سلفر:۔ نبض سخت، تیز اور بھری ہوئی۔ معمولی سی بات سے بھی مزاج بگڑ جائے۔ کھٹی چٹپٹی چیزیں اور شراب کی خواہش زیادہ ہو۔ مریض خودکشی پر آمادہ ہو۔ دل میں دھڑکن اور بےچینی صبح کو خشک کھانسی کا زور زیادہ ہو۔ بلغم گھڑگھڑ یا سیٹی بجنے کے مانند آواز دے۔ کھانستے کھانستے مریض کو غشی ہو جائے۔ کھانے کے بعد ڈکاریں آتی ہوں۔ یہ دوا پھوڑے پھنسی اور زخم میں بہت اکسیر ہے۔ پھوڑے اور دنبل کو بغیر اپریشن پکا کر بہا دینے میں اور ریم کو خشک کر دینے میں اس دوا کو کمال حاصل ہے۔

زیادتی مرض:۔ ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈا کھانا پینا، تکلیف دہ مقام کو چھونا، کپڑا اتارنے اور درد کے پہلو لیٹنے سے۔

کمی مرض:۔ تر و سرد موسم میں اور گرمی سے۔

ہماملیس :۔ دماغی کمزوری۔ پڑھنے لکھنے یا کام کاج کرنے کی خواہش نہ ہو۔ مزاج مریض کمزور اور چڑچڑا۔ زبان پر سفید میل کی تہ لیکن زبان کی نوک پھٹی ہوئی ہو۔ زبان جلی ہوئی محسوس ہو اور اس کے کنارے پر آبلے ہوں۔ یہ دوا وریدوں سے ناک، پھیپھڑے، آنت، پیشاب کی نالی، بواسیر وغیرہ سے آئے ہوئے خون کو روکنے میں بہت اکسیر ہے۔ اخراج خون سیاہی مائل ہو۔

زیادتی مرض :۔ گرم اور سرد موسم میں۔

کمی مرض :۔ سرد و خشک موسم میں۔

یوپیٹوریم پرف :۔ رات کے وقت یہ احساس ہو کہ مریض پاگل ہو رہا ہے زبان پر زرد میل۔ ذائقہ کڑوا۔ پیاس بکثرت۔ پانی پینے کے بعد فوراً قے ہو۔ صفراوی قے۔ تمام جسم میں ہڈی توڑنے جیسا درد۔ مریض درد سے بیقرار ہو۔ درد کمر۔ انفلوئنزا، ملیریا و میعادی بخار کے ساتھ زکام ہو۔ چھینکیں کثرت سے آویں۔ کھانسی تکلیف دہ۔ سر حلق اور کلیجے میں درد۔ اس کا تپ ولرزہ صبح سویرے سات بجے سے نو بجے کے درمیان آتا ہے۔

زیادتی مرض :۔ کھلی ہوا میں، پانی پینے سے لرزہ اور صفراوی قے میں زیادتی ہوتی ہے۔

کمی مرض :۔ مکان کے اندر رہنے اور بات چیت کرنے سے۔

ڈاکٹر ایس، ایم شرف الدین صاحب

کی

چند مشہور و مفید دیگر اردو تصانیف

جانوروں کا ہومیو پیتھک علاج:- ہومیو پیتھک ادویات صرف انسان ہی کے لئے کار آمد نہیں ہے۔ بلکہ چوپائے جانوروں اور پرندے کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔ اردو زبان میں جانوروں کے ہومیو پیتھک علاج پر اس کتاب کے قبل کوئی اور کتاب اب تک نہیں لکھی گئی ہے۔ ڈاکٹر ایس، ایم شرف الدین صاحب نے جانوروں کے کیس پر یہ کتاب اپنے ۲۰ سالہ تجربہ کی بنا پر لکھی ہے۔ ہر ہومیو پیتھ معالج کے پاس اس بیش بہا کتاب کا رہنا بہت ضروری ہے۔ تاکہ ہومیو پیتھ معالج انسان کے ساتھ ساتھ بے زبان جانوروں و پرندوں کا بھی علاج و معالجہ بخوبی کر سکیں۔ قیمت ایک روپیہ ۲۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

ہومیو پیتھک مدر ٹنکچر کا خارجی و داخلی استعمال:- اس کتاب کا تعارف اس کے نام سے ہی ہو جاتا ہے۔ ہومیو پیتھک کے اندر بہت سی دوائیں ایسی ہیں جن کا استعمال مدر ٹنکچر اور نیچی طاقت ہی میں ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر کے خارجی استعمال سے بھی کافی فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کتاب میں اندرونی و بیرونی دونوں شکل میں ہومیو پیتھک مدر ٹنکچر کا استعمال، مقدار خوراک اور وقفہ بتلایا گیا ہے۔ مدر ٹنکچر کو خارجی استعمال میں لانے کے لئے لوشن لینمنٹ اوئنٹمنٹ وغیرہ بنانے کا قاعدہ

بھی خلاصہ لکھا گیا ہے۔ قیمت صرف ۶۲ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

تعلقات ادویات:۔ اس کتاب میں تمام آزمائش شدہ ادویات کے تعلقات درج ہیں۔ کس دوا کے بعد کون کون سی دوا معاون یعنی چلنے والی ہیں کون کون سی دوا مخالف۔ یعنی نقصان کرنے والی ہیں اور اگر غلط دوا مریض کو دیدی گئی ہے توکس دوا سے اس کے غلط اثر کو زائل کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں ہومیوپیتھک دواؤں کا قیام اثر یعنی کام کرنے کی مدت بھی درج ہے۔ معالج کو کامیاب پریکٹیشنر بننے کے لئے تعلقات ادویات کا مطالعہ کرنا بیحد ضروری ہے۔ قیمت ۷۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

آلہ اسٹے تھسکوپ:۔ امراض دل وپھیپھڑے کی شناخت بخوبی آلہ اسٹے تھسکوپ ہی کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد معالج سینہ و دل کی آواز کی شناخت آسانی کے ساتھ کر سکتے ہیں قیمت ۷۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

اناٹومی فزیالوجی:۔ علاج معالجہ سیکھتے وقت پہلے علم اناٹومی، فزیالوجی یعنی تشریح اعضائے انسانی کا حال جاننا ضروری ہے لیکن اردو زبان میں کوئی کتاب اس سبجیکٹ پر نہیں تھی۔ اس لئے اردو داں معالج تشریح اعضائے انسانی کو بخوبی جاننے اور سمجھنے سے قاصر تھے۔ ملک کے اردو داں معالجوں کے تقاضائے شدید پر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں تشریح اعضائے انسانی کا مکمل بیان مع نوٹو درج ہے۔ قیمت دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔

ہومیوپیتھک ریپرٹری:۔ ہومیوپیتھک ریپرٹری یعنی حل تشخیص ایک ہومیوپیتھ معالج کے لئے اتنا ہی ضروری ہے، جتنا کہ ایک قفل لگے مکان کے اندر داخل ہونے

گے لئے کنجی کی علامات مرض حاصل کرنے کے بعد معالج کے دماغ میں درجنوں ادویات کا نقشہ سامنے آجاتا ہے۔ اس وقت اس کتاب کی مدد سے منٹوں میں صحیح دوا کا انتخاب آسانی سے ہو جاتا ہے حقیقت میں بغیر ریپرٹری کی مدد کے تشخیص ادویات میں معالج کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ لہذا ہر ہومیو پیتھ معالج کے پاس اس کتاب کا ہونا لازمی ہے۔ قیمت تین روپے علاوہ محصول ڈاک۔

بایوکیمک سالٹس :- یہ اپنے ڈھنگ کی سب سے انوکھی، مفید اور سستی کتاب ہے۔ اس کتاب میں سات باب ہیں۔ پہلے باب میں بایوکیمک سالٹس اور اس کی تیاری۔ ترکیب استعمال۔ مقدار خوراک وغیرہ پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرے باب میں میٹریا میڈیکا۔ تیسرے باب میں تمام بیماریوں کا علاج۔ چوتھے باب میں پرہیز غذا وغیرہ۔ پانچویں باب میں ہر مرض کے پیٹینٹ اور آزمودہ نسخے درج کئے گئے ہیں۔ چھٹے باب میں مرض کی کمی و زیادتی اور ساتویں باب میں خارجی علاج۔ معالج کے علاوہ ہر تعلیم یافتہ گھر میں اس کی ایک ایک جلد رہنی بہت ضروری ہے تاکہ صرف بارہ ۱۲ ادویات کے سہارے لوگ اپنا اور اپنے بال بچوں کا علاج آسانی سے کر سکیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ ۲۵ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

قانون ہومیوپیتھی (سکنڈ ایڈیشن) اردو زبان میں آرگنن کی صرف کمی ہی نہیں، بلکہ نایابی ہے۔ حالانکہ ہر ہومیو پیتھ کے لئے اس کا مطالعہ ضروری اور لازمی ہے۔ اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس۔ ایم شرف الدین نے شائقین ہومیو پیتھ کے لئے "قانون ہومیوپیتھی" پیش کی ہے جس کو ماسٹر ہنیمن صاحب نے آرگنن نامی کتاب میں ۲۹۲ دفعات میں شائع کیا ہے۔ جس کی ایک ایک جلد ہر ہومیو پیتھ کے پاس

ہونا ضروری ہے۔ قیمت ایک روپیہ ۵۰ نئے پیسے۔ علاوہ محصول ڈاک۔
راز ہومیوپیتھی (تھرڈ اڈیشن)۔ راز ہومیوپیتھی بزبان اردو بہت ہی مقبول خلائق ہوئی اور شائقین حضرات نے ہاتھوں ہاتھ لیا اور مختصر سی مدت میں دو ایڈیشن کی کل کاپیاں ختم ہوگئیں۔ حال ہی میں اس کا تھرڈ ایڈیشن اضافہ کے ساتھ ہوا ہے۔ اگر آپ اس کتاب سے محروم ہیں تو آج ہی ایک خط لکھ کر بذریعہ وی پی طلب کریں۔ یہ کتاب آپ کی پریکٹس میں چار چاند لگا دے گی۔ چونکہ ڈاکٹر ایس۔ ایم شرف الدین صاحب نے اپنی طویل پریکٹس اور تجربہ کی بنا پر اس کتاب کو بڑی ہی محنت سے مرتب کرکے بڑی کمی کو پورا کر دیا ہے۔ اس لئے ہر معالج کے پاس اس بیش بہا کتاب کا رہنا ضروری ہے۔ اس کتاب میں مندرجہ ذیل بیس ابواب ہیں:۔ (۱) معالج کی کامیابی کا راز۔ (۲) بخار (۳) نبض (۴) زبان (۵) بھوک (۶) پیاس (۷) پاخانہ (۸) پیشاب (۹) پسینہ (۱۰) درد (۱۱) کھانسی اور بلغم۔ (۱۲) آزمودہ نسخہ جات (۱۳) کرشمہ ہومیوپیتھی (۱۴) رہنمائے تشخیص۔ (۱۵) دواؤں کا مقابلہ (۱۶) بایوکیمک علاج (۱۷) بایوکیمک میٹریا۔ (۱۸) بایوکیمک نسخے (۱۹) بایوکیمک خارجی علاج (۲۰) تعلقات ادویات وغیرہ۔ ایک طرف تو اس کتاب کی تعریف میں قدردانوں نے ہزاروں کی تعداد میں تعریفی خطوط اور سرٹیفکٹ بھیج کر اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے اور دوسری طرف پاکستان اور ہندوستان کے چند اشخاص نے اس کی نقل کہیں جزوی اور کہیں کلی کر لی تھی اس لئے ان کے خلاف قانونی کارروائی

کرنی پڑتی ہے۔ قیمت فی جلد اردو یا ہندی تین روپئے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

نونہال ہومیوپیتھی

اس کتاب میں ننھے بچوں کے تمام پیچیدہ و عام امراض کا علاج، پرہیز او ضروری ہدایات عام فہم زبان میں درج ہیں۔ معالج کے علاوہ ہر تعلیم یافتہ گھرانے میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ تاکہ اس کتاب کی مدد سے ننھے بچوں کا علاج و معالجہ ہر تعلیم یافتہ آسانی سے کر سکے۔ یہ اپنے طرز کی پہلی اور انوکھی کتاب ہے منگواکر مطالعہ کریں۔

قیمت ایک روپیہ ۲۵ نئے پیسے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

نوٹ:۔ کل کتابوں کا سٹ ایک ساتھ منگوانے پر محصول ڈاک معاف دو پیسے سے کم کی کتاب کی وی پی نہیں ہوتی ہے۔ کتب بذریعہ وی پی طلب کریں۔

ملنے کا پتہ

دی اسٹار ہومیو میڈیکل ہال (رجسٹرڈ)

مقام و پوسٹ تاج پور، ضلع دربھنگہ

اہم اعلان

ڈاکٹر ایس۔ ایم شرف الدین صاحب

کی

تمام کتب کے جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ اس لئے
کوئی صاحب بغیر مصنف کی اجازت لئے کسی بھی
کتاب کی جزوی یا کلی نقل یا ترجمہ کرنے کی
غلط کوشش نہ کریں۔ ورنہ ان کے
خلاف دیگر صاحبان کی طرح قانونی
کارروائی کی جائے گی۔

"منیجر"

مطبوعہ:۔ لیبل لیتھو پریس رمنہ روڈ۔ پٹنہ ۴

بذریعہ خط و کتابت علاج

اگر آپ ——— آپ کے رشتہ دار ——— یا عزیز
کسی مہلک یا لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں، تو گھر بیٹھے ڈاکٹر سید شرف الدین صاحب سے علاج کرائیں۔ مرض کی پوری تفصیل کے ساتھ مبلغ پانچ روپیہ مشورہ فیس بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ ڈاکٹر صاحب بغور علامات مرض کے مطابق نسخہ تجویز کر دیں گے اور دوا بذریعہ وی۔ پی بھیج دی جائے گی۔ اگر آپ کی خواہش ہو کہ صرف نسخہ بھیجی جائے تو حسب ارشاد نسخہ بھی بھیج دی جائے گی۔

نوٹ:- جوابی امور کے لئے جوابی کارڈ یا دانئے پیسے کا ڈاک ٹکٹ ہمیشہ آنا ضروری ہے۔

مشورہ فیس وخط وغیرہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیں (منیجر)

دی اسٹار ہومیو میڈیکل ہال (رجسٹرڈ)

تاج پور۔ ضلع دربھنگہ (بہار)

ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ شرف الدین ہاشمی صاحب تمنا

کی

چند دیگر مفید و مشہور اُردو تصانیف

رازِ ہومیوپیتھی (تھرڈ ایڈیشن) :- اس کتاب کے مطالعہ سے معالج ایک کامیاب اور ماہر ہومیوپیتھ بن سکتا ہے۔ قیمت اُردو یا ہندی تین روپیے۔

قانونِ ہومیوپیتھی (سکنڈ ایڈیشن) :- اس کتاب میں ۲۹۲ دفعات میں ہومیوپیتھی کا قانون یعنی آرگنن درج ہے۔ قیمت ایک روپیہ ۵۰ نئے پیسے۔

نونہالِ ہومیوپیتھی :- اس کتاب میں بچوں کے تمام خطرناک اور پیچیدہ امراض کا مکمل علاج درج ہے۔ قیمت ایک روپیہ ۲۵ نئے پیسے

جانوروں کا ہومیوپیتھک علاج :- قیمت ایک روپیہ ۲۵ نئے پیسے۔

ہومیوپیتھک ریپرٹری :- یہ مختصر اور روزمرہ کے کام کو چلانے والی ریپرٹری قیمت ۳ روپیے

اناٹومی فزیالوجی :- اس کتاب میں تشریح اعضائے انسانی کا مکمل بیان مع فوٹو درج ہے۔ قیمت [illegible] روپیے۔

بایوکیمک سالٹس (سکنڈ ایڈیشن) بایوکیمک سالٹس پر بہتر کتاب ہے قیمت ۱۔۲۵ پیسے

آلۂ اسٹیتھسکوپ :- اس میں آلۂ اسٹیتھسکوپ کا تشریح بیان ہے۔ قیمت ۷۵ نئے پیسے۔

تعلقات ادویات :- اس کتاب میں ہومیوپیتھک دواؤں کا آپس میں رشتہ بتایا گیا ہے۔ قیمت ۷۵ نئے پیسے

ہومیوپیتھک مدر ٹنکچر کا خارجی و داخلی استعمال قیمت :- ۶۲ نئے پیسے

نوٹ :- کل کتابوں کا سیٹ ایک ساتھ منگوانے پر محصول ڈاک معاف۔

ملنے کا پتہ :- دی اسٹار ہومیو میڈیکل ہال (رجسٹرڈ)

مقام و پوسٹ تاج پور ضلع دربھنگہ (بہار)